CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

تمرین الصرف

उ०
६३

तमरीनुल सर्फ़

मो० मुईनुद्दीन नदवी

दारुल उलूम नदवतुल

محمد معین اللہ ندوی

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

جملہ حقوق بحق دار العلوم ندوۃ العلماء محفوظ ہیں

تمرین الصرف

(مؤلفہ)

مولانا معین اللہ ندوی

(ناشر)

دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

بار دوم [illegible]

مطبوعہ

شاہی برقی پریس لکھنؤ

قیمت ایک روپیہ چار آنہ

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

(از)

مولانا ابو الحسن علی ندوی

ہندوستان میں عربی تعلیم کے ساتھ مسلمانوں کا جو شغف رہا ہے اور کسی حد تک اب بھی قائم ہے اس کی نظیر دوسرے غیر عرب اسلامی ملکوں میں ملنی مشکل ہے۔ علمائے ہند کے علمی آثار کو چھوڑ کر جو مستقل تاریخ کے محتاج ہیں، صرف عربی مدارس کی تعداد اس غیر معمولی ذوق و دلچسپی کے اظہار کے لئے کافی ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کی دینی وفاداری، اسلام اور اُس کی مستند زبان و ادب سے ان کی وابستگی کی یہ روشن دلیل ہے۔

علمائے ہند نے شروع سے دینی و عربی علوم پر ایسی تصنیفات کرنی شروع کیں جو نہ صرف ہندوستان میں بلکہ دوسرے ممالک میں بھی مقبول ہوئیں اور ان میں سے متعدد نصاب تعلیم کا جزو ہیں اور علوم کو چھوڑ کر صرف صرف کو لیجئے جس کا ایک ابتدائی رسالہ آپ کے پیش نظر ہے تو منشعب، پنج گنج، علم الصیغہ اور فصول اکبری علمائے ہند ہی کی تصنیف ہیں اور مقبول عام ہیں، ان کتابوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ اہل درس اور اہل تصنیف کو زمانہ کے انقلاب اور نئے تعلیمی رجحانات و مقتضیات کا بخوبی احساس تھا ورنہ وہ عربی اور فارسی کی قدیم نصابی کتابوں کو چھوڑ کر نئی تصنیفات نہ کرتے۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

افسوس یہ ہے کہ یہ مفید سلسلہ کچھ عرصہ کے بعد منقطع ہو گیا۔ اخلاف نے اسلاف کی تصنیفات اور قدیم نصابی کتابوں پر قناعت کی اور ان کو مضبوطی سے پکڑ لیا، حالانکہ جس اصول کے ماتحت ان متوسطین نے متقدمین کی کتابوں کی موجودگی میں نئی تصنیفات کی ضرورت سمجھی تھی ہمارے اسلاف نے اپنی زمانہ شناسی، حقیقت پسندی اور بے تعصبی کا جو نقش قائم کیا تھا اور جو نظیر پیدا کی تھی، افسوس ہے کہ ہم اپنی کوتاہ ہمتی اور سہولت پسندی کی وجہ سے اس کی پیروی نہ کر سکے۔

اصول تعلیم کے لحاظ سے یہ بات پایۂ تحقیق کو پہونچ چکی ہے کہ ابتدائی عنوان کی پہلی رہنمائی طالب علم کی مادری زبان میں ہونی چاہیئے، اس پر دو بوجھ ابتدا ہی سے ڈالنے مناسب نہیں، ایک نئے علم کا بوجھ اور دوسرا غیر زبان کا بوجھ، دوسری حقیقت یہ ہے کہ زبان کے قواعد کو زبان سے علیحدہ کر کے مجرد علمی طریقہ پر پڑھانا غیر فطری امر ہے، قواعد بغیر مشقوں اور جملوں اور عبارتوں کے نہ ذہن نشین ہو سکتے ہیں نہ جا گزیں، دنیا کی تمام زبانوں کے قواعد (صرف و نحو) مشق اور مثالوں سے پڑھائے جاتے ہیں اور ان کو عملی طور پر ذہن نشین کیا جاتا ہے۔ ہمارے یہاں عرصۂ دراز سے صرف، نحو کو زبان سے الگ کر کے پڑھایا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ شرح جامی اور شرح الفیہ تک پہونچ جانے والے اور ادھر شافیہ اور اس کے شرح تک ختم کرنے والے طلباء جو نحو و صرف کے دقائق اور باریکیاں جانتے ہیں نہ صحیح لکھ سکتے نہ بول سکتے اور بعض اوقات عبارت تک غلط پڑھتے ہیں، یہ سب اس کا نتیجہ ہے کہ انھوں نے پیراکی کا فن پانی سے باہر سیکھا ہے جب ان کو دریا میں گھسنے کا موقع ملتا ہے تو اصول شناوری جو انھوں نے نظری طور سے سیکھے تھے کچھ کام نہیں آتے۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

اس سلسلہ میں قیاس کے بجائے استقراء کے اصول پر دار العلوم نے ابتدائی کتابیں مرتب کرائیں اور نئے تعلیمی نظریات اور جدت سے کام لیا، جس کا تجربہ بہت مفید اور کامیاب ثابت ہوا۔ اس سلسلہ کی ایک کتاب "تمرین النحو" پہلے شائع ہو چکی ہے، اب دوسری کتاب "تمرین الصرف"، جو ہمارے عزیز مولوی معین اللہ صاحب ندوی مدرس دار العلوم نے مرتب کی ہے شائع ہو رہی ہے۔ اس میں صیغوں اور مشقوں کو تنوع اور نئی نئی مشقوں اور مثالوں سے یاد کرانے اور نقش کرنے اور عملی طور پر قواعد کو راسخ اور پختہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، اگر اساتذہ اس کتاب کو دلچسپی، ہمدردی اور محنت سے پڑھائیں گے تو انشاء اللہ قدیم نصابی کتابوں سے کہیں زیادہ مفید پائیں گے، امید ہے کہ یہ کوشش مقبول ہو گی، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس سلسلہ کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اس سے طلبائے علوم دینیہ کو نفع پہونچے۔

ابو الحسن علی

لکھنؤ — ۲۵۔ شعبان المعظم ۱۳۷۳ھ

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

سبق (۱)

اس دنیا میں بہت سے ملک ہیں، تقریباً ہر ملک کی زبان دوسرے ملک سے مختلف ہے۔ کسی جگہ فارسی بولی جاتی ہے تو کسی جگہ ترکی کہیں انگریزی بولتے ہیں تو کہیں ہندی۔ بلکہ بعض ملک تو ایسے بھی ہیں کہ ایک ہی ملک میں کئی کئی بولیاں بولی جاتی ہیں۔ ایک ہندوستان ہی کو لو، اردو زبان کے علاوہ لوگ طرح طرح کی بولیاں بولتے ہیں ــــ یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

ان سب زبانوں کے علاوہ ایک زبان اور بھی ہے۔ بہت اعلیٰ اور بہت افضل، وہی زبان جس میں قرآن مجید ہے اور جس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم آپس میں باتیں فرمایا کرتے تھے، اور جو بہت شیریں اور بہت وسیع ہے، اسی کو "عربی" کہتے ہیں۔

عربی آج کل دنیا کی بہت بڑی اور بہت اہم زبان ہے عرب تو خیر اس کا وطن ہی ہے لیکن اس کے علاوہ مصر، شام، فلسطین، عراق، خدا معلوم کہاں کہاں صرف عربی ہی بولی جاتی ہے، عربی ہی

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

لکھی جاتی ہے، اسی میں اخبار اور رسالے نکلتے ہیں۔ اسی میں دنیا کے سب لکھنے پڑھنے کے کام کئے جاتے ہیں

بہرحال ہم مسلمانوں کے لئے تو عربی زبان اس لئے اہم اور ضروری ہے کہ اس میں قرآن مجید ہے اور اسی میں حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی باتیں ہیں۔ اس کے بغیر نہ تو ہم قرآن سمجھ سکتے ہیں ۔ نہ حدیث شریف۔ یہ کس قدر افسوس اور نقصان کی بات ہے کہ ہم عربی نہ سیکھیں۔

ہر نئی زبان ابتداءً مشکل معلوم ہوتی ہے ۔ تھوڑی ہی محنت کے بعد اللہ تعالےٰ آسان فرما دیتا ہے پھر جس قدر محنت کی جاتی ہے آسانیاں بڑھتی جاتی ہیں ۔ ہمیں خوب محنت اور ذوق و شوق سے عربی سیکھنا چاہیئے کہ یہ ایک بڑی نعمت ہے۔

جب ہم کوئی بات کہتے ہیں تو اس میں کئی لفظ ہوتے ہیں کبھی زیادہ کبھی کم۔ مثلاً حامد مسجد کی طرف گیا۔ عربی میں اس کو یوں کہیں گے ذَهَبَ حَامِدٌ اِلَى الْمَسْجِدِ ۔ اس میں چار لفظ ہیں، ذَهَبَ ، حَامِدٌ ، اِلَىٰ ، الْمَسْجِدُ ۔ ان میں ہر ایک کے ایک معنیٰ ہیں ۔ عربی قواعد میں اسی کو "کلمہ" کہتے ہیں۔

کَلِمَہ | جو لفظ با معنیٰ ہو اس کو "کلمہ" کہتے ہیں

اس کی تین قسمیں ہیں، اسْم ، فِعْل ، حَرْف ۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

اِسم | وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی بتائے اور اپنے معنی بتانے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو اور تینوں زمانوں (ماضی، حال، مستقبل) میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے، جیسے شاکرٌ، حامدٌ، مسجدٌ، آنا (میں)

فعل | وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا سمجھا جائے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس میں پایا جائے، جیسے فَعَلَ (اُس نے کیا) ذَھَبَ (وہ گیا)

حرف | وہ کلمہ ہے جس کے معنی اسم یا فعل کے ساتھ ملے بغیر سمجھ میں نہ آئیں مثلاً اِلٰی (تک) مِن (سے) علٰی (پر)

اب یہ سمجھنا چاہئے کہ جب تک یہ کلمے جو کہ ایک بات میں ہوتے ہیں اگر صحیح نہ ہوں تو بات کیسے صحیح ہو سکتی ہے ان کلمات کو علیحدہ علیحدہ صحیح بنانے کے کچھ قاعدے ہیں اسی کے علم کا نام "علم صرف" ہے

علم صرف | وہ علم ہے جس میں کلموں کے بنانے اور اُن میں تغیر کرنے کا طریقہ بیان کیا جائے، اس علم کو سیکھنے کا فائدہ یہ ہے کہ ہم صحیح طور سے کلمات کا تلفظ کر سکیں۔

چونکہ فعل میں کثرت سے تغیرات ہوتے ہیں، اس لئے ہم پہلے اسی کو بیان کرتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

فعل کا بیان

فعل کی تعریف تمھیں معلوم ہو چکی۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ ماضی۔ مضارع۔ امر۔

ماضی | وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانۂ گزشتہ میں ہونا سمجھا جائے۔ جیسے ذَهَبَ (وہ گیا) فَعَلَ (اس نے کیا) نَصَرَ (اس نے مدد کی)۔

مضارع | وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کبھی زمانۂ حال اور کبھی زمانہ آئندہ میں ہونا سمجھا جائے، (یعنی اس میں دونوں زمانے پائے جاتے ہیں) جیسے یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) یَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)۔

امر | وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو۔ جیسے اِذْهَبْ (تو جا) اِفْعَلْ (تو کر)۔

فعل خواہ ماضی ہو یا مضارع دو طرح کا ہوتا ہے۔ لازم۔ متعدی۔

لازم | جو فعل صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کردے اُسے لازم کہتے ہیں جیسے ذَهَبَ حَامِدٌ (حامد گیا) جَلَسَ وَلَدٌ (لڑکا بیٹھا)۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

متعدّی | جس فعل کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو اُسے متعدی کہتے ہیں جیسے نَصَرَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا۔ (حامد نے محمود کی مدد کی)۔

معروف | وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف ہو اور اس کا فاعل معلوم ہو جیسے شَرِبَ حَامِدٌ مَاءً (حامد نے پانی پیا) اس مثال میں فاعل "حَامِد" معلوم ہے، اس لئے "شَرِبَ"، فعل معروف ہوا۔

مجہول | وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے شُرِبَ مَاءٌ (پانی پیا گیا) نُصِرَ مَحْمُوْدٌ (محمود کی مدد کی گئی) ان جملوں میں فاعل مذکور نہیں، اور فعل کی نسبت اپنے مفعول کی طرف ہے اس لئے شُرِبَ۔ نُصِرَ فعل مجہول ہوئے۔

مُثبت | جس فعل سے کسی کام کا ہونا معلوم ہو جیسے نَصَرَ (اُس نے مدد کی) یَذْھَبُ (وہ جاتا ہے)۔

منفی | جس فعل سے کسی کام کا نہ ہونا معلوم ہو جیسے مَا فَعَلَ (اُس نے نہیں کیا) لَا یَذْھَبُ (وہ نہیں جاتا ہے)۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

اصطلاحات

(۱) حرکت۔ زبر، زیر، پیش میں سے ہر ایک کو حرکت اور اکٹھا تینوں کو حرکات ثلاثہ کہتے ہیں۔

(۲) متحرک۔ حرکت والے حرف کو کہتے ہیں۔

(۳) نصب یا فتحہ۔ زبر کو کہتے ہیں۔

(۴) جر یا کسرہ۔ زیر کو کہتے ہیں۔

(۵) رفع یا ضمہ۔ پیش کو کہتے ہیں۔

(۶) مفتوح۔ وہ حرف جس پر زبر ہو۔

(۷) مکسور۔ وہ حرف جس پر زیر ہو۔

(۸) مضموم۔ وہ حرف جس پر پیش ہو۔

(۹) سکون۔ جزم کو کہتے ہیں۔

(۱۰) ساکن۔ وہ حرف جس پر جزم ہو۔

(۱۱) واحد۔ کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے ایک چیز سمجھی جائے۔

(۱۲) تثنیہ۔ کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے دو چیزیں سمجھی جائیں۔

(۱۳) جمع۔ کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے دو سے زیادہ چیزیں سمجھی جائیں۔

سبق (۳)

گردان فعل ماضی معروف مثبت

گردان	صیغہ			معنی
فَعَلَ	واحد	مذکر	غائب	اُس ایک مرد نے کیا (زمانہ گزشتہ میں)
فَعَلَا	تثنیہ	؍؍		اُن دو مردوں نے کیا
فَعَلُوا	جمع	؍؍		اُن سب مردوں نے کیا
فَعَلَتْ	واحد	مؤنث	غائب	اُس ایک عورت نے کیا
فَعَلَتَا	تثنیہ	؍؍		اُن دو عورتوں نے کیا
فَعَلْنَ	جمع	؍؍		اُن سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتَ	واحد	مذکر	حاضر	تو ایک مرد نے کیا (تو نے کیا)
فَعَلْتُمَا	تثنیہ	؍؍		تم دو مردوں نے کیا
فَعَلْتُمْ	جمع	؍؍		تم سب مردوں نے کیا
فَعَلْتِ	واحد	مؤنث	حاضر	تو ایک عورت نے کیا
فَعَلْتُمَا	تثنیہ	؍؍		تم دو عورتوں نے کیا
فَعَلْتُنَّ	جمع	؍؍		تم سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتُ	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	میں نے کیا۔ (ایک مرد نے یا ایک عورت نے)
فَعَلْنَا	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث	متکلم	ہم نے کیا (ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے) یا (ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے)

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

ان صیغوں کو اچھی طرح پہچان کر یاد کر لو۔ یہ کل چودہ صیغے ہیں۔ متکلم کے صیغے ایسے ہیں کہ وہ مذکر و مؤنث، تثنیہ و جمع کے لئے مشترک آتے ہیں، جیسے فَعَلْتُ میں نے کیا (ایک مرد ہو یا ایک عورت) دو صیغوں کے بجائے۔ فَعَلْنَا۔ ہم نے کیا (ہم دو مردوں یا دو عورتوں نے۔ ہم سب مردوں یا عورتوں نے) چار صیغوں کے بجائے۔ اگر ان سب کو علیحدہ علیحدہ شمار کیا جائے تو کل اٹھارہ صیغے ہوتے ہیں۔ لیکن چونکہ بعض صیغوں سے کئی معنی سمجھ میں آجاتے ہیں، اس لئے ان کو علیحدہ نہیں لکھا گیا۔

چند افعال کے صیغے اور معنی بتاؤ:۔

فَعَلْتَ۔ فَعَلْتِ۔ فَعَلْتُ۔ فَعَلْنَ۔ فَعَلْنَا۔ فَعَلْتُنَّ۔ فَعَلُوْا۔ فَعَلْتُمْ۔ فَعَلْتُمَا۔ فَعَلَا۔ فَعَلَتْ۔ فَعَلَتَا۔ فَعَلَ۔

ان جملوں کی عربی بناؤ:۔

ہم سب مردوں نے کیا۔ ان سب عورتوں نے کیا۔ میں نے کیا۔ ہم سب مردوں نے کیا۔ ان دو عورتوں نے کیا۔ ہم سب عورتوں نے کیا۔ ان سب مردوں نے کیا۔ تم دو مردوں نے کیا۔ اس ایک عورت نے کیا۔ تم دو عورتوں نے کیا۔ تو ایک عورت نے کیا۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

فعل ماضی معروف کی گردان یاد کر لینے کے بعد اب یہ سمجھ لینا چاہیے کہ ماضی معروف کے دوسرے اس جیسے افعال کی گردانیں اسی طرح ہوں گی۔ چند افعال لکھے جاتے ہیں، ان سے پوری گردان کرو، اور اپنی کاپی پر مع اعراب و معانی و صیغوں کے لکھو، اس سے یاد کرنے میں انشاء اللہ سہولت ہو گی۔

(۱) عَبَدَ (اُس نے عبادت کی) (۲) کَتَبَ (اُس نے لکھا)
(۳) فَتَحَ (اُس نے کھولا) (۴) سَجَدَ (اُس نے سجدہ کیا)
(۵) دَخَلَ (وہ داخل ہوا) (۶) جَلَسَ (وہ بیٹھا)
(۷) قَرَأَ (اُس نے پڑھا) (۸) نَصَرَ (اُس نے مدد کی)
(۹) طَلَبَ (اس نے طلب کیا)

صیغے اور معنے بتاؤ:-

عَبَدْتُ۔ عَبَدَتَا۔ کَتَبْنَا۔ کَتَبْتُمَا۔ فَتَحْنَ۔ فَتَحَا۔ سَجَدْتَ۔ سَجَدْتِ۔ سَجَدَاتُ۔ جَلَسُوْا۔ جَلَسْتُمْ۔ دَخَلَا۔ دَخَلَتَا۔ نَصَرْتُمَا۔ نَصَرْنَ۔ قَرَأْتُمْ۔ طَلَبْتُنَّ۔ طَلَبَتْ۔ طَلَبْتَ۔ قَرَأْتُ۔ قَرَأْتِ۔ جَلَسْنَا۔ كَتَبُوْا۔ كَتَبْتُمْ۔ دَخَلْتُمَا۔ عَبَدْتُنَّ۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

ان جملوں کی عربی بناؤ:-

ہم نے کھولا۔ میں نے لکھا۔ ان سب عورتوں نے عبادت کی۔ تم سب عورتیں بیٹھیں۔ وہ دو مرد داخل ہوئے۔ اس ایک عورت نے سجدہ کیا۔ ہم سب مردوں نے طلب کیا۔ ہم سب عورتوں نے لکھا۔ وہ بیٹھا۔ تم سب مردوں نے مدد کی۔ تم سب عورتوں نے مدد کی۔ میں نے پڑھا۔ ہم نے طلب کیا۔ تم دو مردوں نے پڑھا۔ وہ ایک عورت بیٹھی۔

عربی میں "اور" کے لئے "و" آتا ہے۔ مثلاً كَتَبْتُ وَ قَرَأْتُ (میں نے لکھا اور میں نے پڑھا) فَتَحُوْا وَ دَخَلُوْا (انھوں نے کھولا اور وہ داخل ہوئے)

حسب ذیل جملوں کی عربی بناؤ:-

ہم نے لکھا اور تم نے پڑھا۔ میں نے مدد کی اور وہ سب عورتیں داخل ہوئیں۔ تم سب عورتوں نے لکھا اور ان دو عورتوں نے پڑھا۔ وہ دو مرد داخل ہوئے اور تم سب بیٹھ گئے۔ ان سب نے مدد کی اور ہم نے کھولا۔ تو ایک مرد نے طلب کیا اور ہم دو نے مدد کی۔ دو مردوں نے سجدہ کیا اور ان دو عورتوں نے عبادت کی۔ وہ سب داخل ہوئیں اور انھوں نے لکھا۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

سبق (۳)

(فعل ماضی معروف منفی)

عربی میں "ما" اور "لا" کے معنی "نہیں" کے ہیں۔ اب اگر ماضی کے کسی صیغے پر "ما" بڑھا دیں تو اس سے کام کا نہ کرنا معلوم ہوگا۔ مثلاً مَا فَعَلَ (اس نے نہیں کیا) مَا نَصَرَ (اس نے مدد نہیں کی)، مَا كَتَبَ (اس نے نہیں لکھا) اسی کو ماضی منفی کہتے ہیں۔

زیادہ تر ماضی پر "ما" لگا کر ہی ماضی منفی بنائی جاتی ہے۔ "لا" بڑھانے کی صورت میں اس کو مکرر لانا ہوتا ہے جیسے لَا كَتَبَ وَلَا قَرَأَ (نہ اس نے لکھا نہ پڑھا) ماضی منفی کی گردان اسی طرح ہوگی۔ صرف ہر صیغے کے پہلے "ما" بڑھا دیا جائے گا، ذیل کی گردان سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیے۔

گردان فعل ماضی معروف منفی

مَا فَعَلَ	واحد	مذکر	غائب	اس (ایک مرد نے) نہیں کیا
مَا فَعَلَا	تثنیہ	"		ان دو مردوں نے نہیں کیا
مَا فَعَلُوْا	جمع	"		ان سب مردوں نے نہیں کیا

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

مَا فَعَلَتْ	واحد	مؤنث غائب	ماضی منفی	اس (ایک عورت نے) نہیں کیا
مَا فَعَلَتَا	تثنیہ			ان (دو عورتوں نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْنَ	جمع			ان (سب عورتوں نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتَ	واحد	مذکر حاضر	ماضی منفی	تو (ایک مرد نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتُمَا	تثنیہ			تم (دو مردوں نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتُمْ	جمع			تم (سب مردوں نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتِ	واحد	مؤنث حاضر	ماضی منفی	تو (ایک عورت) نے نہیں کیا
مَا فَعَلْتُمَا	تثنیہ			تم (دو عورتوں) نے نہیں کیا
مَا فَعَلْتُنَّ	جمع			تم (سب عورتوں) نے نہیں کیا
مَا فَعَلْتُ	واحد	متکلم مذکر و مؤنث	ماضی منفی	میں نے نہیں کیا (عورت ہو یا مرد)
مَا فَعَلْنَا	تثنیہ جمع			ہم نے نہیں کیا (عورتیں ہوں یا مرد)

دَخَلَ ۔ نَصَرَ ۔ کَتَبَ سے ماضی منفی کی پوری گردان مع معنی و صیغے اپنی کاپی پر لکھو۔

ترجمہ کرو اور صیغہ بتاؤ:۔

مَا فَعَلْتُمْ ۔ مَا نَصَرْتُ ۔ مَا کَتَبْتُ ۔ مَا سَجَدْتِ
مَا دَخَلَا ۔ مَا دَخَلُوا ۔ مَا عَبَدْنَا ۔ مَا جَلَسُوْا
مَا طَلَبْتُنَّ ۔ مَا کَتَبْنَا ۔ مَا فَعَلْتَا ۔ مَا سَجَدْنَ
مَا فَتَحْتُمَا ۔ مَا نَصَرْتُ ۔ مَا طَلَبْتَا ۔ مَا فَعَلْتُ

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

مَا نَصَرْتُمَا۔

ان جملوں کی عربی بناؤ :۔

ہم داخل نہیں ہوئے۔ تم نہیں بیٹھے۔ اُس نے مدد نہیں کی۔ ان سب عورتوں نے نہیں پڑھا۔ تم سب عورتوں نے سجدہ نہیں کیا۔ میں نے نہیں لکھا۔ ان سب مردوں نے نہیں کھولا۔ تم دو مردوں نے نہیں لکھا۔ اس ایک عورت نے نہیں پڑھا۔ تو داخل نہیں ہوا۔ ان مردوں نے مدد نہیں کی۔ تم دو عورتوں نے طلب نہیں کیا۔ تم دو مرد نہیں بیٹھے۔ ان سب عورتوں نے عبادت نہیں کی۔ ہم نے نہیں کیا۔ ہم دو عورتیں نہیں بیٹھیں۔ ہم سب مردوں نے مدد نہیں کی۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

سبق (۴)

(فعل ماضی کی مختلف صورتیں)

بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جن میں ماضی کا دوسرا حرف مفتوح ہوتا ہے جیسے فَعَلَ ۔ نَصَرَ ۔ فَتَحَ وغیرہ ۔ جیسا کہ تم پڑھ چکے ہو ۔

بعض افعال کا دوسرا حرف مکسور ہوتا ہے ، جیسے شَرِبَ (اُس نے پیا) عَلِمَ (اُس نے جانا) لَبِسَ (اُس نے پہنا)

بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جن میں ماضی کا دوسرا حرف مضموم ہوتا ہے جیسے قَرُبَ (وہ قریب ہوا بَعُدَ (وہ دُور ہوا) ضَعُفَ (وہ کمزور ہوا) یہ کُل تین صورتیں ہوئیں ۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ مختلف صورتیں درمیانی حرف کی وجہ سے ہیں ، پہلا اور آخری حرف تینوں حالتوں میں ایک ہی طرح مفتوح ہے اس طرح فَـــعُـــلَ ۔

معلوم ہوا کہ سہ حرفی فعل ماضی معروف کے تین وزن آتے ہیں ، یعنی وہ تین قسم کا ہوتا ہے ۔ (۱) فَعَلَ (۲) فَعِلَ (۳) فَعُلَ

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

(۱) فَعَلَ جیسے نَصَرَ۔ فَتَحَ۔ عَمَلَ وغیرہ۔
(۲) فَعِلَ جیسے شَرِبَ (اُس نے پیا)۔
سَمِعَ۔ (اُس نے سُنا)
جَهِلَ۔ (اُس نے نہ جانا) وغیرہ۔
(۳) فَعُلَ جیسے قَرُبَ۔ کَرُمَ (وہ بزرگ ہوا)۔
صَلُحَ (وہ درست ہوا) وغیرہ۔
ان سب کی گردانیں اسی طرح ہوں گی جیسے کہ تم پڑھ چکے ہو۔ البتہ دوسرے حرف کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی مثلاً:۔
شَرِبَ (اُس نے پیا) سے شَرِبَ۔ شَرِبَا۔ شَرِبُوْا۔
شَرِبَتْ (آخر تک)۔
قَرُبَ (وہ قریب ہوا) سے قَرُبَ۔ قَرُبَا۔ قَرُبُوْا۔
قَرُبَتْ (آخر تک)۔
اب تمھیں سہ حرفی فعل ماضی معروف کے تمام اوزان فَعَلَ۔ فَعِلَ۔ فَعُلَ سے ماضی معروف مُثبت اور ماضی معروف منفی بنانا آگیا۔
اوپر لکھے ہوئے تینوں قسم کی ماضی کے افعال سے ماضی معروف مثبت اور ماضی معروف منفی کی گردانیں کرو اور اپنی کاپی پر مع اعراب و معنی اور صیغوں کے لکھو۔ دوسرے حرف کی حرکت کا

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

لحاظ رہے۔

چند جملوں کی عربی بناؤ۔ درمیانی حروف کی حرکت کا خیال رکھو۔

ہم نے سُنا۔ تم سب قریب ہوئے۔ اس ایک عورت نے پہنا۔ تم سب عورتیں دُور رہوئیں۔ ان دو عورتوں نے سُنا۔ ان سب عورتوں نے جانا۔ ہم قریب ہوئے۔ وہ دو کمزور ہوئے۔ تو بزرگ ہوا۔ تم دو مردوں نے پیا۔ ان سب مردوں نے جانا۔ وہ دو درست ہوئے۔ میں نے نہ جانا۔ تم عورتیں دُور ہوئیں۔ ہم نے مدد کی۔ تم سب بیٹھے۔ ہم درست ہوئے۔ وہ سب قریب ہوئے۔

ماضی کے دوسرے حرف کی حرکت کا خیال کرتے ہوئے پڑھو۔ صیغے اور معنی بتاؤ:۔

سَجَدْنَا۔ شَرِبْتُنَّ۔ قَرُبْنَ۔ عَلِمُوْا۔ عَمِلَتْ۔ لَبِسْتُمْ۔ فَتَحْتِ۔ شَرِبُوْا۔ كَتَبْتُمْ۔ عَلِمْتُنَّ۔ جَهِلَ۔ لَبِسْتَا۔ بَعُدَتَا۔ جَلَسْنَا۔ سَمِعَا۔ صَلُحَتْ۔ دَخَلُوْا۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

ماضی منفی تم پڑھ چکے ہو۔ چند جملوں کی عربی بناؤ۔ دوسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو۔

ہم کمزور نہیں ہوئے۔ میں نے نہیں لکھا۔ ان عورتوں نے نہیں سُنا۔ وہ سب قریب نہیں ہوئیں۔ تم سب نہیں بیٹھیں تم سب نہیں بیٹھے۔ تم سب مردوں نے نہیں جانا۔ ان دو مردوں نے نہیں پہنا۔ وہ درست نہیں ہوئی۔ وہ دو دُور ہوئے۔ ان دو عورتوں نے نہیں پیا۔ ان دو مردوں نے مدد نہیں کی۔ ہم نے نہیں کھولا۔ تم سب مردوں نے نہیں پہنا۔ ان دو مردوں نے سجدہ نہیں کیا۔ ہم نے طلب نہیں کیا۔

سبق (۵)

فعل ماضی مجہول

فعل مجہول وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو۔ اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے نُصِرَ الْمُسْلِمُ۔ شُرِبَ الْمَاءُ (پانی پیا گیا)۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے یاد ہو جانے کے بعد ماضی مجہول بنانا بہت آسان ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ماضی کے پہلے حرف کو پیش دے دو، اور دوسرے حرف پر زیر لگا دو، اگر زیر ہو تو ویسے ہی رہنے دو ماضی مجہول بن جائے گا۔ مثلاً فَعَلَ سے فُعِلَ نَصَرَ سے نُصِرَ (اس کی مدد کی گئی) شَرِبَ سے شُرِبَ (وہ پیا گیا)۔

گردان فعل ماضی مجہول

صیغے		معنی	صیغے		معنی
نُصِرَ نُصِرَا نُصِرُوْا	مذکر غائب	اس ایک مرد کی مدد کی گئی ان دو مردوں " ان سب مردوں "	نُصِرْتَ نُصِرْتُمَا نُصِرْتُمْ	مذکر حاضر	تجھ ایک مرد کی مدد کی گئی تم دو مردوں " تم سب مردوں "
نُصِرَتْ نُصِرَتَا نُصِرْنَ	مؤنث غائب	اس ایک عورت کی مدد کی گئی ان دو عورتوں " ان سب عورتوں "	نُصِرْتِ نُصِرْتُمَا نُصِرْتُنَّ	مؤنث حاضر	تو (ایک عورت) مدد کی گئی تم دو عورتوں " تم سب عورتوں "
نُصِرْتُ نُصِرْنَا	متکلم	میری مدد کی گئی ہماری مدد کی گئی		متکلم	

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

جو افعال ماضی معروف کے تم پڑھ چکے ہو ان میں سے تین کی مجہول کی گردان مع صیغے، معانی، حرکات اپنی کاپی پر لکھو اور خوب ذہن نشین کر لو۔ اس سلسلہ میں ایک بات خاص طور سے یاد رکھنے کی ہے کہ "فعل لازم" سے فعل مجہول نہیں بنتا ہے۔

فعل لازم وہ ہے جو صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کر دے مثلاً جَلَسَ حَامِدٌ (حامد بیٹھا)، ذَهَبَ خَالِدٌ (خالد گیا)۔

اور فعل متعدی وہ فعل ہے جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے فَتَحَ حَامِدٌ بَابًا (حامد نے دروازہ کھولا) نَصَرَ خَالِدٌ مَحْمُوْدًا (خالد نے محمود کی مدد کی) بہرحال جب فعل مجہول بنایا جائے تو یہ خیال رہے کہ وہ فعل لازم نہ ہو۔

ان افعال سے ماضی معروف گردان کر ماضی مجہول گردانو اور کاپی پر مع معنی اور صیغوں کے لکھو۔

بَعَثَ (اس نے بھیجا) تَرَكَ (اس نے چھوڑا)

قَتَلَ (اس نے قتل کیا) جَمَعَ (اس نے جمع کیا)

سَأَلَ (اس نے سوال کیا۔ اس نے پوچھا)

ظَلَمَ (اس نے ظلم کیا)۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

صیغے اور معنی بتاؤ:—

بُعِثْتُ۔ بُعِثْتَ۔ بُعِثْتِ۔ بُعِثْنَا۔ بُعِثْنَ بُعِثْتُنَّ
قُتِلُوْا۔ قُتِلَا۔ ظُلِمْنَا۔ سُئِلْتَا۔ جُمِعَا۔ تُرِكْتُ۔
جُمِعَتْ۔ سُئِلُوْا۔ قُتِلْتُمْ۔ جُمِعْتُمَا۔ تُرِكْتُمَا۔ بُعِثَا۔
نُصِرْنَا۔ نُصِرْنَ۔ نُصِرْتُنَّ۔ ظُلِمُوْا۔ سُئِلَا۔ ظُلِمَتَا۔
جُمِعْنَ۔ بُعِثْتُمْ۔

عربی بناؤ:—

ان دو مردوں کی مدد کی گئی۔ وہ دو عورتیں بھیجی گئیں۔ ہم پر ظلم کیا گیا۔ میں چھوڑ دیا گیا۔ تم دو پوچھے گئے۔ وہ قتل کر دی گئی۔ تم دو بھیجے گئے۔ ہم دو جمع کئے گئے۔ تم سب چھوڑ دی گئیں۔ ان دو مردوں پر ظلم کیا گیا۔ تیری (ایک عورت) مدد کی گئی۔ میں بھیجا گیا۔ ان دو عورتوں کی مدد کی گئی۔

گردان فعل ماضی مجہول منفی

فعل ماضی معروف کو جس طرح "ما" لگا کر منفی بنایا گیا تھا اسی طرح فعل مجہول بھی منفی بنایا جاتا ہے۔ مثلاً مَا نُصِرَ (اس کی مدد نہیں کی گئی)، مَا ظُلِمَ (اس پر ظلم نہیں کیا گیا)۔ گردان اسی طرح ہو گی۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

مَا نُصِرَ مَا نُصِرَا مَا نُصِرُوْا	مذکر غائب	اس (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔ ان دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔ ان سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی
مَا نُصِرَتْ مَا نُصِرَتَا مَا نُصِرْنَ	مؤنث غائب	اس ایک عورت کی مدد نہیں کی گئی ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی
مَا نُصِرْتَ مَا نُصِرْتُمَا مَا نُصِرْتُمْ	مذکر حاضر	تیری (ایک مرد) مدد نہیں کی گئی تم دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی تم سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی
مَا نُصِرْتِ مَا نُصِرْتُمَا مَا نُصِرْتُنَّ	مؤنث حاضر	تیری (ایک عورت) مدد نہیں کی گئی تم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی
مَا نُصِرْتُ مَا نُصِرْنَا	واحد متکلم جمع متکلم	میری مدد نہیں کی گئی ہماری مدد نہیں کی گئی

ظُلِمَ ۔ بُعِثَ ۔ سُئِلَ سے ماضی منفی مجہول کی پوری گردانیں کرو ۔ مع حرکت و معنی و صیغوں کے اپنی کاپی پر لکھو ۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

عربی بناؤ :-
ہم سب نہیں پوچھے گئے - ان سب عورتوں پر ظلم نہیں کیا گیا - تمھاری (ایک مرد) مدد نہیں کی گئی - وہ نہیں بھیجا گیا - وہ دو نہیں چھوڑے گئے - تم سب عورتیں نہیں بھیجی گئیں - تم دو نہیں بھیجے گئے - وہ سب قتل نہیں کئے گئے - وہ ایک عورت قتل نہیں کی گئی - تو ظلم نہیں کی گئی - ہم دو طلب نہیں کئے گئے - ہم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی - وہ سب نہیں بھیجے گئے - تم سب سوال نہیں کی گئیں -

سبق (۶)

فعل ماضی کے صیغوں کی شناخت
اور اُن کی علامتیں

ماضی کے تمام صیغوں میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہی صیغہ واحد مذکر غائب میں چند حروف کے اضافہ سے اس قدر مختلف معنی پیدا ہو جاتے ہیں - فَعَلَ - عَلِمَ - نَصَرَ وغیرہ کی پوری گردان میں غور کرنے سے وہ تمام

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

اضافے سمجھ میں آجاتے ہیں۔ اب واحد مذکر غائب میں جو جو تبدیلیاں ہوئی ہیں، اگر اس کو اچھی طرح یاد کرلیا جائے تو تمام صیغوں کی شناخت بخوبی ہوجائے اور سب کی علامتیں علیحدہ علیحدہ معلوم ہوجائیں۔

ذیل کے نقشہ سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کرلینا چاہیئے اور یہ بھی معلوم کرلینا چاہیئے کہ اس میں فاعل کی ضمیر کیا ہے، اس ضمیر کو "ضمیر مرفوع متصل" کہتے ہیں۔ یعنی فاعل کی وہ ضمیر جو فعل سے ملی ہوئی ہے۔

صیغے	شناخت اور علامتیں
فَعَلَ	سب علامتوں سے خالی صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔
فَعَلَا	میں "ا" علامت تثنیہ مذکر غائب، اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلُوْا	میں "و" علامت جمع مذکر غائب اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلَتْ	میں "ت" علامت تانیث فاعل ہے۔
فَعَلَتَا	میں "ا" تثنیہ مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔ اور "ت" علامت تانیث ہے۔
فَعَلْنَ	میں "ن" مفتوح جمع مؤنث غائب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے
فَعَلْتَ	میں "ت" مفتوح واحد مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ	میں "تُمَا"، تثنیہ مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے میں "تُمْ"، جمع مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے
فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ	میں "تِ"، مکسور علامت اور ضمیر فاعل واحد مؤنث مخاطب کی ہے۔ میں "تُمَا"، تثنیہ مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے میں "تُنَّ"، علامت جمع مؤنث مخاطب اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُ فَعَلْنَا	میں "تُ"، مضموم علامت واحد متکلم اور ضمیر فاعل ہے۔ میں "نَا" علامت جمع متکلم اور ضمیر فاعل ہے۔

سبق (۷)

فعلِ مُضارع

یہ بات پہلے بیان ہو چکی ہے کہ فعل میں تین زمانے پائے جاتے ہیں ماضی۔ حال۔ استقبال۔ ماضی کا بیان ختم ہو چکا۔

زمانہ حال و استقبال کے لیئے عربی میں فعل مضارع ہے۔

فعل مضارع کا ایک ہی صیغہ حال و استقبال دونوں کے لیئے آتا ہے مثلاً یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا)، یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہی یا کرے گا)

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) معلوم ہوا کہ جس فعل سے زمانہ حال واستقبال دونوں سمجھے جائیں وہ فعل مضارع ہے۔

مضارع بنانے کا قاعدہ

ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کا پہلا حرف ساکن کرکے "ی۔ ت۔ ا۔ ن" میں سے ایک حرف ذیل کے طریقہ پر اضافہ کر دیا جائے اور آخری حرف پر پیش لگا دیا جائے۔

"ی" چار صیغوں کے پہلے (واحد و تثنیہ و جمع مذکر غائب۔ جمع مؤنث غائب)۔

"ت" آٹھ صیغوں کے پہلے (واحد و تثنیہ مؤنث غائب واحد، تثنیہ، جمع مذکر مخاطب۔ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث مخاطب۔

"ا" صرف ایک صیغہ واحد متکلم کے پہلے آتا ہے۔

"ن" صرف ایک صیغہ جمع متکلم کے پہلے آتا ہے۔

مضارع کی گردان سے اس کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

گردان فعل مضارع معروف مثبت

گردان	صیغہ		معنی
یَفْعَلُ	واحد	مذکر غائب	وہ ایک مرد کرتا ہے (زمانہ حال) یا وہ ایک مرد کریگا (زمانہ استقبال)
یَفْعَلَانِ	تثنیہ		وہ دو 〃 کرتے ہیں 〃 یا وہ دو 〃 کریں گے
یَفْعَلُوْنَ	جمع		وہ سب 〃 〃 〃 یاوہ
تَفْعَلُ	واحد	مؤنث غائب	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
یَفْعَلْنَ	جمع		وہ سب عورتیں 〃 〃 〃
تَفْعَلُ	واحد	مذکر مخاطب	تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو مرد کرتے ہو یا کروگے 〃
تَفْعَلُوْنَ	جمع		تم سب مرد 〃 〃 〃
تَفْعَلِیْنَ	واحد	مؤنث مخاطب	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو عورتیں کرتی ہو یا کروگی 〃
تَفْعَلْنَ	جمع		تم سب 〃 〃 〃 〃 〃
اَفْعَلُ	واحد	متکلم	میں کرتا ہوں یا کروں گا۔ میں کرتی ہوں یا کروں گی
	تثنیہ		ہم کرتے ہیں یا کریں گے (ہم دو مرد یا سب مرد)
نَفْعَلُ	جمع		ہم کرتی ہیں یا کریں گی (ہم دو عورتیں یا سب عورتیں)

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

تم پڑھ چکے ہو کہ مضارع کے آخر کو رفع (پیش) دیا جاتا ہے لیکن سات صیغے ایسے ہیں کہ اس میں رفع کے بجائے "نون" زیادہ کیا جاتا ہے۔

۱۔ تثنیہ مذکر غائب	يَفْعَلَانِ	تثنیہ کے ان چاروں صیغوں میں نون مکسور کا اضافہ ہے
۲۔ تثنیہ مذکر مخاطب	تَفْعَلَانِ	
۳۔ تثنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	
۴۔ تثنیہ مؤنث مخاطب	تَفْعَلَانِ	

۵۔ جمع مذکر غائب	يَفْعَلُوْنَ	ان تینوں صیغوں میں نون مفتوح کا اضافہ ہے۔
۶۔ جمع مذکر مخاطب	تَفْعَلُوْنَ	
۷۔ واحد مؤنث مخاطب	تَفْعَلِيْنَ	

یہ کل سات صیغے ہوئے۔ چار جن میں نون مفتوح ہے۔ تین جن میں نون مکسور ہے۔ ان میں جو نون زیادہ کیا جاتا ہے اس کو "نون اعرابی" کہتے ہیں۔

دو صیغے اور ہیں جن میں نون مفتوح آتا ہے۔

۱۔ جمع مؤنث غائب۔ يَفْعَلْنَ

۲۔ جمع مؤنث مخاطب۔ تَفْعَلْنَ

یہ نون اعرابی نہیں ہے۔ اس کو "نون ضمیر" کہتے ہیں۔ یہ کبھی ساقط نہیں ہوتا۔ نون اعرابی کئی حالتوں میں گر جاتا ہے

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

جس کا مفصل بیان انشاء اللہ آئندہ اسباق میں ہوگا۔

مضارع کی گردان یاد کر لینے اور سمجھ لینے کے بعد اب چند افعال کے صیغے اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور نون ضمیر بھی اگر ہو تو واضح کرو:—

يَفْعَلُونَ ۔ تَفْعَلُونَ ۔ يَفْعَلْنَ ۔ تَفْعَلْنَ ۔
يَفْعَلَانِ ۔ أَفْعَلُ ۔ تَفْعَلَانِ ۔ نَفْعَلُ ۔
تَفْعَلُ ۔ تَفْعَلِينَ ۔ تَفْعَلَانِ ۔ يَفْعَلْنَ ۔

عربی میں ترجمہ کرو:—

میں کرتا ہوں ۔ میں کرتی ہوں ۔ میں کروں گا ۔ میں کروں گی ۔ ہم دو کرتے ہیں ۔ ہم سب کریں گی ۔ ہم سب کرتے ہیں ۔ ہم سب کریں گے ۔ وہ کرتی ہے ۔ تم دو کرو گے ۔ وہ سب عورتیں کرتی ہیں ۔ وہ سب کرتے ہیں ۔ تم سب کرو گی ۔ تو کرتا ہے ۔ تو کرے گی ۔ تم سب کرتے ہو ۔ تو کرتی ہے ۔ تم دو کرتے ہو ۔ وہ دو کریں گے ۔ وہ ایک کرتا ہے ۔ وہ کرے گی ۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

سبق (۸)

فعل مضارع کی مشق

دوسرے افعال سے بھی مضارع کی گردان اسی طرح ہوگی، اگر تمہیں ماضی کے معنی معلوم ہوں تو مضارع کے تمام صیغوں کے معنی بتا سکتے ہو، اور ماضی سے مضارع کے تمام صیغے گردان سکتے ہو۔

مندرجہ ذیل افعال سے مضارع کی گردان کرو۔ اپنی کاپی پر مع اعراب و معنی اور صیغوں کے لکھو۔ نون اعرابی اور نون ضمیر کی نشان دہی کرو:۔

یَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا) یَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا) یَشْرَبُ (وہ پیتا ہے یا پیے گا) یَسْمَعُ (وہ سنتا ہے یا سنے گا) یَغْضَبُ (وہ غصہ ہوتا ہے یا ہوگا)۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی و ضمیر کو واضح کرو:۔

تَذْهَبُ	یَذْهَبْنَ	تَذْهَبْنَ	اَذْهَبُ
تَذْهَبِیْنَ	نَذْهَبُ	یَفْتَحُوْنَ	یَفْتَحَانِ
تَفْتَحُوْنَ	نَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحْنَ

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

يَشْرَبْنَ	تَشْرَبُوْنَ	يَشْرَبَانِ	تَشْرَبِيْنَ
أَشْرَبُ	نَشْرَبُ	يَسْمَعُ	نَسْمَعُ
يَسْمَعَانِ	تَسْمَعَانِ	يَسْمَعْنَ	يَغْضَبَانِ
تَغْضَبِيْنَ	تَغْضَبُوْنَ	يَغْضَبُوْنَ	نَغْضَبُ
أَغْضَبُ			

ان جملوں کی عربی بناؤ:۔

ہم جائیں گے۔ تم جاتے ہو۔ وہ سب عورتیں جائیں گی۔ تو جاتی ہے وہ سب سنتے ہیں۔ وہ سب سنیں گی۔ میں کھولتا ہوں۔ ہم سب کھولیں گے۔ وہ دو عورتیں غصہ ہوں گی۔ تم دو مرد غصہ ہوتے ہو۔ میں غصہ ہوں گا۔ تو پیتی ہے۔ تم سب پیو گی۔ تم سب پیتی ہو۔ تم سب پیو گے۔ وہ سب جائیں گی۔ ہم عورتیں سنتی ہیں۔ ہم سب سنیں گے۔ تو غصہ ہوتی ہے۔ وہ دو غصہ ہوں گے۔ ہم غصہ ہوتے ہیں۔ تم دو پیو گے۔ تم سب سنتے ہو۔

سبق (۹)

فعل مضارع کے تین وزن

ماضی کی طرح مضارع کے بھی تین وزن آتے ہیں:۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

يَفْعَلُ ۔ يَفْعِلُ ۔ يَفْعُلُ ۔

(۱) يَفْعَلُ ۔ مضارع کا تیسرا حرف مفتوح ہے ۔ مثلاً
يَذْهَبُ ۔ يَفْتَحُ ۔ يَشْرَبُ ۔

(۲) يَفْعِلُ ۔ مضارع کا تیسرا حرف مکسور ہے ۔ مثلاً
يَجْلِسُ ۔ يَضْرِبُ ۔ يَظْلِمُ ۔

(۳) يَفْعُلُ ۔ مضارع کا تیسرا حرف مضموم ہے ۔ مثلاً
يَنْصُرُ ۔ يَكْتُبُ ۔ يَسْجُدُ ۔

ان سب کی گردانیں اسی طرح سے ہوں گی ۔ صرف تیسرے حرف کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی ۔ مثلاً :۔

يَذْهَبُ ۔ يَذْهَبَانِ ۔ يَذْهَبُوْنَ ۔ الخ
يَجْلِسُ ۔ يَجْلِسَانِ ۔ يَجْلِسُوْنَ ۔ الخ
يَنْصُرُ ۔ يَنْصُرَانِ ۔ يَنْصُرُوْنَ ۔ الخ

يَجْلِسُ (وہ بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا) يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا) يَظْلِمُ (وہ ظلم کرتا ہے یا کرے گا) يَنْصُرُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) يَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) يَسْجُدُ (وہ سجدہ کرتا ہے یا کرے گا ۔

مذکورہ بالا افعال سے مضارع کی پوری گردانیں اپنی کاپی پر لکھو، گردان کرنے میں تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو،

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

وہ اپنی حالت پر رہے گا۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور نون ضمیر بھی۔

یَجْلِسُوْنَ ۔ تَجْلِسْنَ ۔ تَجْلِسِیْنَ ۔ یَجْلِسَانِ ۔ اَجْلِسُ ۔
تَضْرِبُ ۔ یَضْرِبْنَ ۔ تَضْرِبُوْنَ ۔ یَضْرِبَانِ ۔ تَضْرِبَانِ ۔
تَظْلِمُوْنَ ۔ نَظْلِمُ ۔ یَظْلِمْنَ ۔ تَظْلِمَانِ ۔ اَظْلِمُ ۔
یَنْصُرُوْنَ ۔ تَکْتُبُوْنَ ۔ تَسْجُدْنَ ۔ یَنْصُرَانِ ۔ تَکْتُبَانِ ۔
یَسْجُدُوْنَ ۔ تَکْتُبِیْنَ ۔ تَسْجُدَانِ ۔ اَنْصُرُ ۔ نَکْتُبُ ۔
تَسْجُدِیْنَ ۔ نَسْجُدُ ۔ نَنْصُرُ ۔

ان جملوں کی عربی بناؤ۔ مضارع کے تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو:۔

ہم بیٹھتے ہیں۔ تم سب سجدہ کرتے ہو۔ وہ سب عورتیں لکھیں گی۔ تم دو مدد کرتے ہو۔ وہ سب ظلم کرتی ہیں۔ تم دو عورتیں بیٹھو گی۔ وہ دو مارتے ہیں۔ وہ سب لکھیں گے۔ ہم مدد کریں گی۔ ہم سجدہ کرتے ہیں۔ تو مدد کرے گا۔ تو بیٹھے گی۔ تو لکھتی ہے۔ تم دو ظلم کرتی ہو۔ وہ دو بیٹھیں گی۔ وہ دو مدد کرتی ہیں۔ تم سب مارتے ہو۔ تم سب عورتیں لکھتی ہو۔ وہ سب عورتیں مدد کریں گی۔ تو سجدہ کرتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

چند افعال اور لکھے جاتے ہیں، ان سے بھی تینوں طرح کے مضارع کی گردانیں کر لو تاکہ خوب مشق ہو جائے۔

(۱) یَفْعَلُ۔ یَرْفَعُ (وہ اُٹھاتا ہے یا اُٹھائے گا)
یَعْمَلُ (وہ عمل کرتا ہے یا کرے گا)
یَرْکَبُ (وہ سوار ہوتا ہے یا ہوگا)

(۲) یَفْعِلُ۔ یَرْجِعُ (وہ واپس ہوتا ہے یا ہوگا)
یَعْرِفُ (وہ پہچانتا ہے یا پہچانے گا)
یَعْقِلُ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا)

(۳) یَفْعُلُ۔ یَنْظُرُ (وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا)
یَشْکُرُ (وہ شکر کرتا ہے یا کرے گا)
یَرْقُدُ (وہ سوتا ہے یا سوئے گا)

اعراب کا خیال کر کے پڑھو۔ صیغے اور معنی بتاؤ:۔

یرقدون۔ ترجعون۔ یعملان۔ یعرفان۔ یعقلن۔ ترقدان۔ تشکرین۔ ترجعان۔ یرکبان۔ تنظرون۔ اشکر۔ نرجع۔ تعمل۔ تعقلون۔ نرکب۔ اعرف۔ تعملان۔ تنظر۔ ترجعین۔ انظر۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

سبق (۱۰)

فعل مضارع معروف منفی

ماضی منفی تم پڑھ چکے ہو۔ مَا فَعَلَ۔ مَا نَصَرَ وغیرہ۔ مضارع کو منفی بنانے کے لیئے بھی اس کے شروع میں "لَا" یا "مَا" لگایا جاتا ہے۔ جیسے لَا یَفْعَلُ، مَا یَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا) گردان پوری مضارع مثبت ہی کی طرح ہو گی۔ ماضی کو منفی کرنے کے لیئے عموماً "مَا" لگایا جاتا ہے۔ مضارع منفی کے لیئے عموماً "لَا" استعمال کرتے ہیں۔

گردان فعل مضارع معروف منفی

گردان	صیغہ		معنی
لَا یَفْعَلُ	واحد	مذکر غائب	وہ ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا
لَا یَفْعَلَانِ	تثنیہ		وہ دو مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے
لَا یَفْعَلُوْنَ	جمع		وہ سب مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے
لَا تَفْعَلُ	واحد	مؤنث غائب	وہ ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی
لَا تَفْعَلَانِ	تثنیہ		وہ دو عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

لَا یَفْعَلْنَ	جمع	غائب مؤنث	وہ سب عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی۔
لَا تَفْعَلُ	واحد	حاضر مذکر	تو ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا۔
لَا تَفْعَلَانِ	تثنیہ	حاضر مذکر	تم دو مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے۔
لَا تَفْعَلُوْنَ	جمع	حاضر مذکر	تم سب مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے۔
لَا تَفْعَلِیْنَ	واحد	حاضر مؤنث	تو ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی
لَا تَفْعَلَانِ	تثنیہ	حاضر مؤنث	تم دو عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی۔
لَا تَفْعَلْنَ	جمع	حاضر مؤنث	تم سب عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی۔
لَا اَفْعَلُ	واحد	متکلم واحد	میں نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا۔ میں نہیں کرتی ہوں یا نہیں کروں گی۔
لَا نَفْعَلُ	جمع	متکلم تثنیہ و جمع	ہم دو نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے۔ ہم سب نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے۔

اب جس مضارع کو منفی بنانا ہو اس کے پہلے "لَا" بڑھا دیا جائے تو وہ مضارع منفی ہو جائے گا۔

چند افعال سے مضارع منفی کی پوری گردانوں کی مشق کرو:۔
یَشْرَبُ ۔ یَعْرِفُ ۔ یَظْلِمُ ۔ یَنْظُرُ ۔ یَرْقُدُ (گردان میں مضارع کے تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

صیغے اور معنی بتاؤ:۔

لَا نَفْعَلُ لَا يَشْرَبْنَ لَا تَعْرِفُوْنَ لَا أَظْلِمُ
لَا تَنْظُرُ لَا تَرْقُدُوْنَ لَا تَعْرِفِيْنَ لَا تَظْلِمَانِ
لَا يَرْقُدَانِ لَا يَفْعَلْنَ لَا تَرْقُدَانِ لَا نَعْرِفُ
لَا يَنْظُرُوْنَ لَا أَنْظُرُ لَا تَنْظُرِيْنَ لَا أَرْقُدُ
لَا يَظْلِمَانِ لَا تَعْرِفْنَ ۔

عربی بناؤ:۔

ہم نہیں پئیں گے۔ تم سب نہیں سوتی ہو۔ ہم دو ظلم نہیں کریں گی۔ تو نہیں پہچانتی ہے۔ وہ سب سوار نہیں ہوں گے۔ وہ سب نہیں دیکھیں گی۔ تم سب نہیں سمجھتے ہو۔ میں نہیں بیٹھوں گا۔ میں نہیں بیٹھتی ہوں۔ ہم نہیں دیکھیں گے۔ وہ سب واپس نہیں ہوں گی۔ تم سب نہیں پیو گی۔ تم دو نہیں سوتے ہو۔ وہ دو نہیں سوئیں گے۔ تو ظلم نہیں کرے گی۔

ماضی اور مضارع کا خیال کرتے ہوئے ترجمہ کرو۔ صیغے بھی بتاؤ:۔

رَقَدْتَ وَلَا تَرْقُدُ ۔ كَتَبْتَ وَلَا تَكْتُبِيْنَ ۔
رَجَعُوْا وَلَا تَذْهَبُوْنَ ظَلَمُوْا وَلَا تَنْصُرُوْنَ ۔
نَصَرْتِ وَلَا تَشْكُرِيْنَ نَصَرْنَا وَمَا ظَلَمْنَا

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

رَكِبْتُمَا وَلَا تَذْهَبَانِ — كَتَبْتُمْ وَلَا يَعْقِلُوْنَ

جَلَسْتِ وَلَا تَسْجُدِيْنَ — غَضِبْتَ وَلَا تَنْظُرُ

رَجَعْتُمْ وَلَا اَذْهَبُ — نَنْصُرُ وَلَا نَظْلِمُ

اَكْتُبُ وَلَا اَرْقُدُ ۔

سبق (۱۱)

فعل مُضارع مجہول

فعل مجہول جیسا کہ تم پڑھ چکے ہو وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ يُفْتَحُ الْبَابُ (دروازہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا)۔

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

مضارع معروف کے معلوم ہو جانے کے بعد مضارع مجہول بنانا آسان ہے ترکیب یہ ہے کہ علامت مضارع (ا۔ ت۔ ی۔ ن) کو یعنی مضارع کے پہلے حرف کو ضمہ (پیش) دیدیا جائے اور آخری حرف سے پہلے والے حرف کو فتحہ (زبر) مضارع مجہول بن جائے گا۔ مثلاً:۔

يَفْعَلُ سے يُفْعَلُ۔ (وہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا)

يَعْرِفُ سے يُعْرَفُ۔ (وہ پہچانا جاتا ہے یا پہچانا جائے گا)

يَنْصُرُ سے يُنْصَرُ (اس کی مدد کی جاتی ہے یا مدد کی جائے گی)

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

گردان پوری اسی طرح ہوگی، مثالوں سے یہ بات بھی واضح ہوگئی کہ مضارع مجہول کا تیسرا حرف مفتوح رہے گا، اس لیے معروف میں تیسرا حرف خواہ مکسور ہو یا مضموم۔

گردان	صیغہ		معنی
یُنْصَرُ	واحد	مذکر غائب	اس ایک مرد کی مدد کیجاتی ہے یا کیجائے گی۔
یُنْصَرَانِ	تثنیہ		ان دو مردوں کی مدد کیجاتی ہے یا کیجائے گی۔
یُنْصَرُوْنَ	جمع		ان سب مردوں کی مدد کیجاتی ہے یا کیجائے گی۔
تُنْصَرُ	واحد	مؤنث غائب	اس ایک عورت کی مدد کیجاتی ہے یا کیجائے گی۔
تُنْصَرَانِ	تثنیہ		ان دو عورتوں کی مدد کیجاتی ہے یا کیجائے گی۔
یُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتوں کی مدد کیجاتی ہے یا کیجائے گی۔
تُنْصَرُ	واحد	مذکر حاضر	تیری (ایک مرد) مدد کیجاتی ہے یا کیجائے گی۔
تُنْصَرَانِ	تثنیہ		تم دو مردوں کی مدد کیجاتی ہے یا کیجائے گی۔
تُنْصَرُوْنَ	جمع		تم سب مردوں کی مدد کیجاتی ہے یا کیجائے گی۔
تُنْصَرِیْنَ	واحد	مؤنث حاضر	تیری (ایک عورت) کی مدد کیجاتی ہے یا کیجائے گی
تُنْصَرَانِ	تثنیہ		تم دو عورتوں کی مدد کیجاتی ہے یا کیجائے گی۔
تُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتوں کی مدد کیجاتی ہے یا کیجائے گی
اُنْصَرُ	واحد	متکلم	میری مدد کی جاتی ہے یا مدد کی جائے گی۔
نُنْصَرُ	تثنیہ و جمع		ہماری مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

ترجمہ کرو:-

ہم سب عورتوں کی مدد کی جائے گی۔ ان سب مردوں کی مدد کی جاتی ہے۔ تو مدد کیا جاتا ہے۔ تم سب مردوں کی مدد کی جائے گی۔ تم دو مرد مدد کئے جاتے ہو۔ تم سب مدد کئے جاؤ گے۔

ان افعال سے مضارع مجہول کی پوری گردانیں مع حرکات و صیغہ و معنی لکھو:-

يَظْلِمُ ۔ يَنْظُرُ ۔ يَقْتُلُ ۔ يَبْعَثُ ۔ يَرْزُقُ (وہ رزق دیتا ہے یا دے گا) يَسْئَلُ ۔ یہ بات یاد رہے کہ فعل لازم سے فعل مجہول نہیں بنتا۔

صیغے اور معنی بتاؤ:-

يُرْزَقُوْنَ ۔ تُنْصَرُوْنَ ۔ يُسْئَلْنَ ۔ تُسْئَلْنَ ۔ تُرْزَقِيْنَ ۔ تُنْصَرُ ۔ نُسْئَلُ ۔ تُظْلَمَانِ ۔ يُقْتَلَانِ ۔ اُبْعَثُ ۔ يُنْظَرُوْنَ ۔ تُنْظَرُوْنَ ۔ نُبْعَثُ ۔ تُبْعَثْنَ ۔ يُقْتَلْنَ يُقْتَلُوْنَ ۔ نُرْزَقُ ۔ يُظْلَمَانِ ۔ يُبْعَثُوْنَ ۔ تُنْصَرِيْنَ ۔ تُسْئَلِيْنَ ۔

عربی میں ترجمہ کرو:-

تم سب دیکھے جاتے ہو۔ ہم مدد کئے جائیں گے۔ تو بھیجی جاتی ہے۔ وہ سب قتل کئے جائیں گے۔ تم دو ظلم کئے جاؤ گے۔ ہم پوچھے جاتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

تم سب کو رزق دیا جائے گا۔ اُس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے۔ تو پہچانی جائے گی۔ ان سب عورتوں کو پوچھا جائے گا۔ تم سب مدد کیے جاتے ہو۔ وہ قتل کیا جاتا ہے۔ تم دو ظلم کی جاؤ گی۔ ہم پہچانے جاتے ہیں۔ میں رزق دیا جاؤں گا۔ تم سب کھینچے جاؤ گے۔ میں دیکھا جاتا ہوں۔

سبق (۱۲)

فِعل مُضارع مجہول منفی

فعل مضارع مجہول کو بھی "لَا" لگا کر منفی کیا جاتا ہے۔ گردان اسی طرح ہو گی۔ مثلاً :-

لَا یُنْصَرُ۔ (وہ مدد نہیں کیا جاتا ہے یا مدد نہیں کیا جائے گا)

لَا یُظْلَمُ۔ (وہ ظلم نہیں کیا جاتا ہے یا ظلم نہیں کیا جائے گا)

لَا یُسْئَلُ۔ (وہ نہیں پوچھا جاتا ہے یا نہیں پوچھا جائے گا)

گردان پوری لکھی جاتی ہے، اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

گردان فعل مضارع مجہول منفی

گردان	صیغہ		معنی
لَا یُنْصَرُ	واحد	مذکر غائب	وہ ایک مرد نہیں مدد کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا
لَا یُنْصَرَانِ	تثنیہ		وہ دو مرد نہیں مدد کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے
لَا یُنْصَرُوْنَ	جمع		وہ سب مرد نہیں مدد کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے
لَا تُنْصَرُ	واحد	مؤنث غائب	وہ ایک عورت نہیں مدد کیجاتی ہے یا نہیں کیجائے گی
لَا تُنْصَرَانِ	تثنیہ		وہ دو عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہیں یا نہیں کیجائیں گی
لَا یُنْصَرْنَ	جمع		وہ سب عورتیں نہیں مدد کیجاتی ہیں یا نہیں کیجائیں گی
لَا تُنْصَرُ	واحد	مذکر مخاطب	تو ایک مرد نہیں مدد کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا
لَا تُنْصَرَانِ	تثنیہ		تم دو مرد نہیں مدد کیے جاتے ہو یا نہیں کیے جاؤ گے
لَا تُنْصَرُوْنَ	جمع		تم سب مرد نہیں مدد کیے جاتے ہو یا نہیں کیے جاؤ گے
لَا تُنْصَرِیْنَ	واحد	مؤنث مخاطب	تو ایک عورت نہیں مدد کیجاتی ہو یا نہیں کیجائے گی
لَا تُنْصَرَانِ	تثنیہ		تم دو مرد نہیں مدد کیے جاتے ہو یا نہیں کیے جاؤ گے
لَا تُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتیں نہیں مدد کیجاتی ہو یا نہیں کیجاؤ گی
لَا اُنْصَرُ	واحد	مذکر و مؤنث متکلم	میں نہیں مدد کیا جاتا ہوں یا نہیں مدد کیا جاؤں گا
			〃 〃 کی جاتی 〃 〃 کیجاؤں گی
لَا نُنْصَرُ	تثنیہ و جمع		ہم مدد نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

ان افعال سے مضارع مجہول منفی بناؤ۔ مع صیغے و معنی کاپی پر لکھو:-

یَکْتُبُ ۔ یَظْلِمُ ۔ یَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا جانے گا)

عربی میں ترجمہ کرو:-

ان سب مردوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ہم نہیں پوچھے جائیں گے۔ تو (ایک عورت) مدد نہیں کی جاتی ہے۔ تم سب رزق نہیں دی جاتی ہو۔ تم سب رزق نہیں دیے جاؤ گے۔ وہ عورتیں نہیں پہچانی جائیں گی۔ تو نہیں بھیجا جاتا ہے۔ وہ سب عورتیں نہیں بھیجی جاتی ہیں۔ ہم سب عورتیں نہیں بھیجی جائیں گی۔ مجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ تم دو عورتوں پر ظلم نہیں کیا جاتا ہے۔ تجھ (ایک عورت) کو نہیں دیا جائے گا۔

سبق (۱۳)

"قَدْ اور کَانَ" کا استعمال

(۱) قَدْ یا لَقَدْ کے معنی "بیشک" کے ہیں، اس لفظ کو ماضی کے پہلے لاتے ہیں تو اس کے معنی میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے، مثلاً قَدْ ذَھَبَ زَیْدٌ (بیشک زید گیا) اور ماضی قریب کے معنی پیدا

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

ہو جاتے ہیں۔ مثلاً قَدْ ذَهَبَ (وہ گیا ہے)، قَدْ كَتَبَ (اُس نے لکھا ہے) "قَدْ" ماضی کے ہر صیغے پر بڑھا سکتے ہیں۔ قَدْ كَتَبَ۔ قَدْ كَتَبَا۔ قَدْ كَتَبُوْا۔ وغیرہ۔

(۲) "كَانَ" کے معنی ہیں "تھا" ماضی پر یہ بھی آتا ہے، جیسے كَانَ ذَهَبَ (وہ گیا تھا)، كَانَ كَتَبَ (اُس نے لکھا تھا) كَانَ کو ماضی پر لانے کے لئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ كَانَ کا وہی صیغہ ہو جو ماضی کا ہے جیسے كَانَ ذَهَبَ۔ كَانَا ذَهَبَا۔ كَانُوْا ذَهَبُوْا وغیرہ۔ اس کو ماضی بعید کہہ سکتے ہیں۔

"كَانَ" کی پوری گردان اس طرح ہو گی:-

مؤنث غائب	مذکر غائب
كَانَتْ۔ كَانَتَا۔ كُنَّ	كَانَ۔ كَانَا۔ كَانُوْا

مؤنث حاضر	مذکر حاضر
كُنْتِ۔ كُنْتُمَا۔ كُنْتُنَّ	كُنْتَ۔ كُنْتُمَا۔ كُنْتُمْ

متکلم
كُنْتُ۔ كُنَّا

(۳) كَانَ کو اگر مضارع پر لائیں تو معنی میں استمرار پیدا ہو جائے گا مثلاً كَانَ يَذْهَبُ (وہ جاتا تھا)، كَانَا يَذْهَبَانِ۔ (وہ دو جاتے تھے) كَانُوْا يَذْهَبُوْنَ (وہ سب جاتے تھے)

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

مضارع پر "کَانَ" کے ماضی ہی کا صیغہ استعمال ہوگا۔

جَلَسَ ۔ طَلَبَ ۔ کَتَبَ سے قَدْ لگا کر پوری گردان کرو۔

نَصَرَ ۔ فَتَحَ ۔ دَخَلَ سے کَانَ لگا کر پوری گردان کرو۔

یَسْجُدُ ۔ یَرْکَبُ ۔ یَعْمَلُ سے کَانَ لگا کر گردانو اور ان سب کے معنی بتاؤ۔

ترجمہ کرو:-

(۱) کَانَ یَذْهَبُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ
(۲) کَانُوْا یَکْتُبُوْنَ بِالْقَلَمِ
(۳) کُنَّ یَعْمَلْنَ فِی الْبَیْتِ
(۴) کُنْتُمْ تَرْکَبُوْنَ عَلَی الْقِطَارِ
(۵) کُنْتُ ذَهَبْتُ اِلَی الْمَسْجِدِ
(۶) کُنَّا شَرِبْنَا اللَّبَنَ ۔
(۷) کَانَا یَأْکُلَانِ الطَّعَامَ ۔
(۸) کَانَتَا تَطْلُبَانِ الْکِتَابَ ۔
(۹) کُنْتُ اَنْصُرُ الْمَظْلُوْمَ
(۱۰) کُنْتِ تَجْلِسِیْنَ عَلَی الْکُرْسِیِّ
(۱۱) کُنْتُ ذَهَبْتُ اِلَی السُّوْقِ
(۱۲) کُنْتُمْ فَتَحْتُمُ الْقُفْلَ
(۱۳) کُنْتُنَّ سَجَدْتُنَّ فِی الْمَسْجِدِ
(۱۴) کُنْتُمَا دَخَلْتُمَا فِی الْحُجْرَةِ
(۱۵) کُنْتُمَا تَشْرَبَانِ الشَّایَ
(۱۶) کُنْتُنَّ تَکْتُبْنَ عَلَی الْوَرَقِ

دس جملے ایسے بناؤ جس میں "کَانَ" استعمال ہو۔ پانچ ماضی پر اور پانچ مضارع پر۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

سبق (۱۴)

فعل مضارع کے تغیرات

فعل مضارع کے متعلق یہ بیان ہو چکا ہے کہ اس کا صیغہ زمانہ حال اور استقبال دونوں کے لئے آتا ہے، اگر اس کو صرف استقبال کے لئے مخصوص کرنا چاہیں تو "س" یا "سَوْفَ" مضارع سے پہلے بڑھا دیا جاتا ہے۔ مثلاً یَفْعَلُ سے سَیَفْعَلُ (وہ عنقریب کرے گا)، سَوْفَ یَفْعَلُ (وہ کچھ مدت بعد کرے گا) "س" "سَوْفَ" میں ہلکا سا فرق ہے وہ یہ کہ "س" مستقبل قریب کے لئے آتا ہے اور "سَوْفَ" مستقبل بعید کے لئے۔

ذیل کی مثالوں سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

سَیَعْلَمُ (وہ عنقریب جان لے گا) سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (تھوڑی مدت بعد تم جان لوگے) سَنَنْظُرُ (ہم عنقریب دیکھیں گے) سَوْفَ اَکْتُبُ (تھوڑی مدت بعد میں لکھوں گا)۔

ترجمہ کرو۔ ("س" اور "سَوْفَ" مجہول پر بھی داخل ہوتے ہیں)

سَتُسْئَلُوْنَ۔ سَوْفَ تُسْئَلُوْنَ۔ سَتُکْتَبُ۔ سَتَعْرِفْنَ۔ سَوْفَ نَفْتَحُ۔ سَیَعْلَمُ۔ سَاَشْرَبُ۔ سَوْفَ تَنْصُرَانِ۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

سَتَيْنِ هَبَانِ ۔ سَوْفَ تَذْهَبِيْنَ ۔ سَوْفَ تَبْعَثُوْنَ ۔ سَأَسْجُدُ ۔

عربی بناؤ :۔

عنقریب ہماری مدد کی جائے گی۔ تم دو لکھو گے۔ کچھ مدت میں ہم جائیں گے۔

(مستقبل قریب) تم سب کی مدد کی جائے گی۔ وہ دو عورتیں جائیں گی۔

تم سب لکھو گی۔ وہ سُنے گی۔

(مستقبل بعید) تم سب عورتیں دیکھو گی۔ وہ دو سوار کئے جائیں گے۔

تو واپس ہو گی۔ وہ سب واپس کئے جائیں گے۔

"س" "سوف" کے بیان سے تم یہ سمجھ سکتے ہو کہ ان حروف کی وجہ سے مضارع کے صرف معنی میں تغیر ہوا۔ مضارع کے صیغوں پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

بعض حروف ایسے ہیں کہ ان کے مضارع پر آنے کی وجہ سے مضارع کے صیغوں اور معنی دونوں میں تغیر ہو جاتا ہے۔ وہ حروف جو مضارع کے لفظوں اور معنی دونوں میں تغیر کرتے ہیں وہ تین قسم کے ہیں۔

(۱) نَاصِبْ ۔ (نصب دینے والے)

(۲) جَازِمْ ۔ (جزم دینے والے)

(۳) نون تاکید۔

(۱) ناصب :۔ یہ چار حرف ہیں۔ اَنْ ۔ لَنْ ۔ کَیْ ۔ اِذَنْ ۔

یہاں صرف لَنْ کو بیان کیا جاتا ہے۔ بقیہ انشاء اللہ آئندہ

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

بیان ہوں گے۔

(۱) لَنْ : مضارع کے آخر کو نصب دیتا ہے اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور نفی تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے اور مستقبل کے ساتھ مخصوص کر دیتا ہے جیسے لَنْ یَّفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا) لَنْ یَّکْتُبَ (وہ ہرگز نہیں لکھے گا)۔

(۲) جَازِمْ : یہ پانچ حروف ہیں :- لَمْ ۔ لَامِ اَمر ۔ لَاءِ نَہی ۔ اِنْ ۔ لَمَّا ۔ یہاں لَمْ کا بیان ہوگا ۔ بقیہ انشاء اللہ آئندہ ۔

لَمْ :- مضارع کے آخر کو جزم دیتا ہے اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور معنی میں ماضی منفی کے کر دیتا ہے ۔ جیسے :- لَمْ یَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا) لَمْ یَکْتُبْ (اس نے نہیں لکھا) بالکل ایسے ہی جیسے مَا کَتَبَ ، مَا فَعَلَ اس کو نفی جحد بلم کہتے ہیں۔

(۳) نون تاکید :- اس نون کو کہتے ہیں جو معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے مضارع کے آخر میں لگایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ مضارع کے شروع میں "لام مفتوح" کا لگانا ضروری ہوتا ہے ، یہ دو قسم کا ہوتا ہے (۱) نون تاکید ثقیلہ (۲) نون تاکید خفیفہ۔

نون تاکید ثقیلہ مضارع کے آخر کو فتحہ دیتا ہے اور معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے اور زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے ۔ مثلاً لَیَفْعَلَنَّ (البتہ وہ ضرور کرے گا)۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

ان میں سے ہر ایک کو تفصیل سے مع گردان بیان کیا جاتا ہے
اچھی طرح سمجھ لیا جاوے۔

(۱) لَنْ ۔ (نفی تاکید بلَنْ)

۱۔ مضارع کے جن صیغوں پر رفع ہے ان کو نصب دیتا ہے۔
۲۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے اُس کو گرا دیتا ہے۔
۳۔ جن دو صیغوں (جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر) کے آخر میں نون ضمیر ہے، وہ اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں۔
۴۔ معنی میں نفی تاکید پیدا کرتا ہے اور زمانہ مستقبل کے ساتھ مخصوص کر دیتا ہے۔

(۲) لَمْ ۔ (نفی جحد بلَمْ)

۱۔ مضارع کے جن صیغوں پر رفع ہے ان کو جزم دیتا ہے۔
۲۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے اس کو گرا دیتا ہے۔
۳۔ جن دو صیغوں کے آخر میں نون ضمیر ہے وہ اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں۔
۴۔ معنی میں ماضی منفی کے کر دیتا ہے۔
۵۔ مندرجہ ذیل گردانوں سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیے۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

گردانِ نفی تاکید بلَنْ فعل مضارع معروف

مضارع	صیغہ		نفی تاکید بلَنْ	لَنْ کی وجہ سے تغیرات
يَفْعَلُ	واحد	مذکر غائب	لَنْ يَّفْعَلَ (وہ ایک مرد ہرگز نہیں کریگا)	آخری حرف کو نصب دیا
يَفْعَلَانِ	تثنیہ		لَنْ يَّفْعَلَا (وہ دو مرد ہرگز نہیں کرینگے)	نون اعرابی گر گیا ۱ع
يَفْعَلُوْنَ	جمع		لَنْ يَّفْعَلُوْا (وہ سب مرد ہرگز نہیں کرینگے)	؍؍ ؍؍ ؍؍ ۲ع
تَفْعَلُ	واحد	مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَ (وہ ایک عورت ہرگز نہیں کریگی)	آخر کو نصب دیا
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		لَنْ تَفْعَلَا (وہ دو عورتیں ہرگز نہیں کرینگی)	نون اعرابی گر گیا ۳ع
يَفْعَلْنَ	جمع		لَنْ يَّفْعَلْنَ (وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کرینگی)	نون ضمیر باقی ہے
تَفْعَلُ	واحد	مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَ (تو ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا)	آخر کو نصب دیا
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		لَنْ تَفْعَلَا (تم دو مرد ہرگز نہیں کرو گے)	نون اعرابی گر گیا ۴ع
تَفْعَلُوْنَ	جمع		لَنْ تَفْعَلُوْا (تم سب مرد ہرگز نہیں کرو گے)	؍؍ ؍؍ ؍؍ ۵ع
تَفْعَلِيْنَ	واحد	مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلِيْ (تو ایک عورت ہرگز نہیں کریگی)	؍؍ ؍؍ ؍؍ ۶ع
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		لَنْ تَفْعَلَا (تم دو عورتیں ہرگز نہیں کرو گی)	؍؍ ؍؍ ؍؍ ۷ع
تَفْعَلْنَ	جمع		لَنْ تَفْعَلْنَ (تم سب عورتیں ہرگز نہیں کرو گی)	نون ضمیر باقی ہے
اَفْعَلُ	واحد	متکلم	لَنْ اَفْعَلَ (میں ہرگز نہیں کروں گا یا ہرگز نہیں کروں گی)	آخر کو نصب دیا
نَفْعَلُ	جمع		لَنْ نَفْعَلَ (ہم ہرگز نہیں کریں گے)	؍؍ ؍؍ ؍؍

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

سبق (۱۵)

گردان نفی جحد بلَم فعل مضارع معروف

مضارع	نفی جحد بلَم	لَم کی وجہ سے تغیرات
یَفعَلُ	لَم یَفعَلْ (اس ایک مرد نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
یَفعَلَانِ	لَم یَفعَلَا (ان دو مردوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا ع۱
یَفعَلُونَ	لَم یَفعَلُوا (ان سب مردوں نے نہیں کیا)	" " " ع۲
تَفعَلُ	لَم تَفعَلْ (اس ایک عورت نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
تَفعَلَانِ	لَم تَفعَلَا (ان دو عورتوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا ع۳
یَفعَلْنَ	لَم یَفعَلْنَ (ان سب عورتوں نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے
تَفعَلُ	لَم تَفعَلْ (تو ایک مرد نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
تَفعَلَانِ	لَم تَفعَلَا (تم دو مردوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا ع۴
تَفعَلُونَ	لَم تَفعَلُوا (تم سب مردوں نے نہیں کیا)	" " " ع۵
تَفعَلِینَ	لَم تَفعَلِی (تو (ایک عورت) نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا ع۶
تَفعَلَانِ	لَم تَفعَلَا (تم دو عورتوں نے نہیں کیا)	" " " ع۷
یَفعَلْنَ	لَم یَفعَلْنَ (تم سب عورتوں نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے
اَفعَلُ	لَم اَفعَلْ (میں نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
نَفعَلُ	لَم نَفعَلْ (ہم نے نہیں کیا)	" " "

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

معنی اور صیغے بتاؤ۔ صیغوں میں لَنْ اور لَمْ کی وجہ سے کیا تغیرات ہوئے ہیں۔

لَمْ اَفْعَلْ　لَمْ تَفْعَلْ　لَنْ تَفْعَلِي　لَمْ تَكْتُبِي
لَنْ يَفْعَلَا　لَمْ يَفْعَلَا　لَنْ تَفْعَلُوا　لَمْ يَفْعَلُوا
لَنْ تَفْعَلَا　لَمْ تَفْعَلَا　لَنْ نَفْعَلَ　لَمْ نَفْعَلْ
لَمْ يَفْعَلْنَ　لَنْ تَفْعَلْنَ

عربی میں ترجمہ کرو:۔

تم سب لوگوں نے نہیں کیا۔ ہم سب ہرگز نہیں کریں گے۔ تم دو مردوں نے نہیں کیا۔ تم دو عورتیں ہرگز نہیں کرو گی۔ میں نے نہیں کیا۔ میں ہرگز نہیں کروں گی۔ تو ہرگز نہیں کرے گا۔ تو نے نہیں کیا۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی۔ تم سب عورتوں نے نہیں کیا۔ ان دو مردوں نے نہیں کیا۔ وہ دو ہرگز نہیں کریں گی۔

ان افعال سے لَنْ اور لَمْ لگا کر گردانیں کرو۔ مع صیغے اور معانی کاپی پر لکھو:۔

يَظْلِمُ۔ يَكْتُبُ۔ يَشْرَبُ۔ يَسْمَعُ۔ يَفْتَحُ۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ جو تبدیلی ہوئی ہو اس کو واضح کرو:۔

لن يظلِمنَ۔ لن اظلِمَ۔ لَمْ تظلِمنَ۔ لَمْ تَظْلِمْ۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

لَنْ یَکْتُبَا	لَنْ تَکْتُبَا	لَنْ تَشْرَبَا	لَمْ تَشْرَبِیْ
لَمْ یَسْمَعْنَ	لَمْ تَفْتَحْنَ	لَمْ تَسْمَعِیْ	لَنْ اَسْمَعَ
لَمْ تَفْتَحُوْا	لَنْ یَفْتَحُوْا	لَنْ یَشْرَبَا	لَمْ تَشْرَبَا

چند جملوں کی عربی بناؤ۔ لَنْ اور لَمْ کے عمل کا خیال رہے۔

ہم ہرگز ظلم نہیں کریں گے۔ میں کبھی نہیں پیوں گا۔ تم دو مردوں نے نہیں لکھا۔ ان سب عورتوں نے نہیں کیا۔ وہ کبھی ظلم نہیں کرے گا۔ تو (ایک عورت) نے نہیں سُنا۔ تم سب مردوں نے نہیں کھولا۔ تم سب عورتوں نے نہیں لکھا۔ وہ سب کبھی نہیں پئیں گے۔ ان سب عورتوں نے ظلم نہیں کیا۔ تو ایک عورت نے نہیں لکھا۔ تو ہرگز نہیں لکھے گی۔ تو (ایک مرد) نے نہیں سُنا۔ تو ہرگز نہیں سُنے گی۔

حرکات کا خیال رکھتے ہوئے گردانیں کرو:۔

یَرْکَبُ یَعْرِفُ یَرْقُدُ یَرْفَعُ یَنْظُرُ

حرکات کا لحاظ رکھتے ہوئے پڑھو۔ صیغے اور معنی بتاؤ:۔

لَمْ نرکب	لن ترکب	لم یعرفن	لم تعرفن
لم ترقدا	لن یرقدا	لم ترفعی	لن تنظری
لم تنظروا	لن یعرفوا	لم ترقد	لن اعرف

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

لم یرکبن لن ترفعن لم ینظروا لن ترفتی

عربی بناؤ :-

۱۔ ہم اونٹ پر سوار نہیں ہوئے

۲۔ میں ہرگز دن میں نہیں سوؤں گا

۳۔ تم سب ہوائی جہاز پر کبھی نہیں سوار ہو گی

۴۔ تم دو آدمیوں نے خبر نہیں سُنی ۔

۵۔ وہ سب عورتیں ہرگز دروازہ نہیں کھولیں گی

۶۔ تم سب عورتوں نے دودھ نہیں پیا ۔

۷۔ تم دو ہرگز کاپی نہیں لکھو گی ۔

۸۔ تم دو آدمی شب میں نہیں سوئے

۹۔ ہم ہرگز چائے نہیں پئیں گے ۔

۱۰۔ تو (ایک عورت) نے بازار نہیں دیکھا ۔

۱۱۔ میں ہرگز صندوق نہیں کھولوں گا ۔

۱۲۔ میں نے چاند نہیں دیکھا ۔

۱۳۔ وہ سب ہرگز قلم نہیں اُٹھائیں گی ۔

۱۴۔ تم سب عورتوں نے کتاب نہیں اُٹھائی

جس طرح فعل مضارع معروف پر لَنْ اور لَمْ آتا ہے، اسی طرح فعل مضارع مجہول پر بھی آتا ہے مثلاً لَنْ یُّظْلَمَ (اس پر ہرگز ظلم نہیں کیا جائیگا) لَمْ یُظْلَمْ (اس پر ظلم نہیں کیا گیا) لَنْ یُّنْصَرَ (اس کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی)، لَمْ یُنْصَرْ (اس کی مدد نہیں کی گئی) ۔

گردان اس کی اسی طرح ہو گی ۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

گردان مضارع مجہول بلم

گردان	صیغہ		معنی
لَمْ يُنْصَرْ	واحد	مذکر غائب	اس کی (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ يُنْصَرَا	تثنیہ		ان دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ يُنْصَرُوا	جمع		ان سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرْ	واحد	مونث غائب	اس (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرَا	تثنیہ		ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ يُنْصَرْنَ	جمع		ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرْ	واحد	مذکر حاضر مخاطب	تجھ (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرَا	تثنیہ		تم دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرُوا	جمع		تم سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرِي	واحد	مونث حاضر مخاطب	تجھ (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرَا	تثنیہ		تم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ اُنْصَرْ	واحد	متکلم	میری مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ نُنْصَرْ	تثنیہ و جمع		ہماری مدد نہیں کی گئی۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

گردان مضارع مجہول بلَنْ

گردان	صیغہ		معنی
لَنْ یُنْصَرَ	واحد	مذکر غائب	اس ایک مرد کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ یُنْصَرَا	تثنیہ		ان دو مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ یُنْصَرُوْا	جمع		ان سب مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی
لَنْ تُنْصَرَ	واحد	مؤنث غائب	اس ایک عورت کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی
لَنْ تُنْصَرَا	تثنیہ		ان دو عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی
لَنْ یُنْصَرْنَ	جمع		ان سب عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی
لَنْ تُنْصَرَ	واحد	مذکر حاضر	تجھ (ایک مرد) کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی
لَنْ تُنْصَرَا	تثنیہ		تم دو مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرُوْا	جمع		تم سب مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرِیْ	واحد	مؤنث حاضر	تجھ (ایک عورت) کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرَا	تثنیہ		تم دو عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی
لَنْ اُنْصَرَ	واحد	متکلم	میری ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ نُنْصَرَ	تثنیہ و جمع		ہماری ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

يَظْلِمُ ۔ يَسْئَلُ سے نفی تاکید بَلَن مجہول اور نفی جحد بَلَم مجہول گردانیں مع معنی و صیغے کاپی پر لکھو۔

صیغے اور معنی بتاؤ :۔

لَمْ يُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرَا	لَمْ تُظْلَمُوْا	لَنْ يُظْلَمُوْا
لَنْ تُسْئَلْنَ	لَمْ يُسْئَلْنَ	لَنْ نُعْرَفَ	لَمْ أُعْرَفْ
لَنْ تُظْلَمَ	لَمْ يُظْلَمْ	لَمْ تُسْئَلِي	لَنْ يُظْلَمَا
لَمْ تُعْرَفْنَ	لَنْ يُعْرَفْنَ	لَمْ تُعْرَفِي	لَنْ يُنْصَرُوْا
لَمْ تُسْئَلُوْا	لَنْ تُسْئَلَا	لَمْ يُسْئَلَا	لَنْ تُسْئَلِي

عربی بناؤ ۔ کاپی پر لکھ کر اعراب لگاؤ :۔

تو نہیں پوچھا گیا ۔ وہ دونوں ہرگز ظلم نہیں کیے جائیں گے ۔ ہم نہیں پہچانے گئے ۔ ان کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی ۔ وہ سب عورتیں نہیں پہچانی گئیں ۔ تم سب ہرگز مدد نہیں کی جاؤ گی ۔ وہ دو مرد نہیں کیے گئے ۔ تم دو ہرگز نہیں پہچانے جاؤ گے ۔ تو ایک عورت ظلم نہیں کی گئی ۔ تو ہرگز نہیں پہچانی جائے گی ۔ میں نہیں پوچھا گیا ۔ ہم ہرگز ظلم نہیں کیے جائیں گے ۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

سبق (۱۶)

نون تاکید کا بیان

جو حروف مضارع کے لفظوں اور معنی دونوں میں تغیر کرتے ہیں ان کی تین قسمیں بتائی گئی تھیں۔ ناصب۔ جازم۔ نون تاکید۔

ناصب و جازم کا بیان ہو چکا۔ نون تاکید کو اچھی طرح سمجھ لو۔

یہ تم پڑھ چکے ہو کہ مضارع پر "لَنْ" لگانے سے اس میں نفی تاکید مستقبل کے معنی پیدا ہوتے ہیں، جیسے لَنْ یَّفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا) اب اگر کہنا چاہیں کہ "وہ ضرور کرے گا" تو مضارع کے پہلے "لام مفتوح" بڑھا کر آخر میں نون تاکید لگا دیں، مثلاً لَیَفْعَلَنَّ لَیَفْعَلَنْ (وہ ضرور کرے گا)

پہلے کو جس میں نون مشدّد ہے مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ کہتے ہیں۔

دوسرے کو جس میں نون ساکن ہے (لَیَفْعَلَنْ) مضارع بالام تاکید و نون خفیفہ کہتے ہیں۔

معلوم ہو کہ نون تاکید کی دو قسمیں ہیں۔ نون ثقیلہ (نون مشدّد) نون خفیفہ (نون ساکن) دونوں کے متعلق خاص باتیں لکھی جاتی ہیں، انشاء اللہ اس سے اچھی طرح سمجھ میں آجائے گا۔

نون ثقیلہ سے مضارع میں یہ تغیرات ہوتے ہیں:-

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

۱۔ ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں۔
۲۔ جمع مذکر غائب۔ جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے "واؤ" اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے "ی" بھی گر جاتی ہے۔
۳۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے صیغہ میں "نون ضمیر" کے بعد "الف فاصل" (علیحدہ کرنے والا) لایا جاتا ہے تاکہ نون ضمیر اور نون ثقیلہ کے ایک جگہ جمع ہونے سے ثقل نہ پیدا ہو جائے" کیونکہ اس صورت میں ایک ساتھ تین نون جمع ہو جاتے ہیں۔
۴۔ نون ثقیلہ میں چاروں تثنیوں و جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں الف ساکن ہوتا ہے۔
۵۔ نون ثقیلہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو مکسور ہوگا ورنہ مفتوح۔

نون خفیفہ :-

۱۔ یہ صرف ان صیغوں میں آتا ہے جن میں نون ثقیلہ کے پہلے الف نہ ہو۔ اور جن صیغوں میں نون ثقیلہ کے پہلے الف ہو اُن سے نون خفیفہ کا صیغہ نہیں آتا۔ وہ صیغے یہ ہیں۔ چاروں تثنیہ و جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر۔
۲۔ نون خفیفہ کے پہلے والے حرف کا اعراب وہی ہوگا جو نون ثقیلہ کا ہے۔
۳۔ دو نوں کے معنی میں تاکید پائی جاتی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

گردان مضارع معروف با لام تاکید و نون ثقیلہ و نون خفیفہ

صیغہ	مضارع معروف	مضارع معروف با نون ثقیلہ	مضارع معروف با نون خفیفہ
مذکر غائب	يَفْعَلُ	لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا)	لَيَفْعَلَنْ (وہ ضرور کرے گا)
	يَفْعَلَانِ	لَيَفْعَلَانِّ (وہ دو مرد ضرور کریں گے)	× چونکہ نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے
	يَفْعَلُونَ	لَيَفْعَلُنَّ (وہ سب مرد ضرور کریں گے)	لَيَفْعَلُنْ (وہ سب ضرور کرینگے)
مؤنث غائب	تَفْعَلُ	لَتَفْعَلَنَّ (وہ ایک عورت ضرور کریگی)	لَتَفْعَلَنْ (وہ ضرور کرے گی)
	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ (وہ دو عورتیں ضرور کرینگی)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے
	يَفْعَلْنَ	لَيَفْعَلْنَانِّ (وہ سب عورتیں ضرور کرینگی)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف فاصل ہے
مذکر حاضر	تَفْعَلُ	لَتَفْعَلَنَّ (تو ایک مرد ضرور کرے گا)	لَتَفْعَلَنْ (تو ضرور کرے گا)
	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ (تم دو مرد ضرور کروگے)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے
	تَفْعَلُونَ	لَتَفْعَلُنَّ (تم سب مرد ضرور کروگے)	لَتَفْعَلُنْ (تم سب ضرور کروگے)
مؤنث حاضر	تَفْعَلِينَ	لَتَفْعَلِنَّ (تو ایک عورت ضرور کریگی)	لَتَفْعَلِنْ (تو ضرور کرے گی)
	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ (تم دو عورتیں ضرور کروگی)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے
	تَفْعَلْنَ	لَتَفْعَلْنَانِّ (تم سب عورتیں ضرور کروگی)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف فاصل ہے
متکلم	أَفْعَلُ	لَأَفْعَلَنَّ (میں ضرور کروں گا)	لَأَفْعَلَنْ (میں ضرور کرونگا یا کرونگی)
	نَفْعَلُ	لَنَفْعَلَنَّ (ہم ضرور کریں گے)	لَنَفْعَلَنْ (ہم ضرور کریں گے)

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

ان دونوں گردانوں کو اچھی طرح یاد کرو، مع معنی و صیغہ کاپی پر لکھو:۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ ان میں کیا کیا تبدیلیاں ہوئی ہیں:۔

لَتَفْعَلُنَّ ۔ لَيَفْعَلُنَّ ۔ لَتَفْعَلِنَّ ۔ لَتَفْعَلِنْ ۔ لَيَفْعَلُنْ
لَتَفْعَلُنْ ۔ لَيَفْعَلَانِّ ۔ لَتَفْعَلَانِّ ۔ لَيَفْعَلْنَانِّ
لَتَفْعَلْنَانِّ ۔ لَنَفْعَلَنْ ۔

ترجمہ کرو دونوں سے (نون ثقیلہ و نون خفیفہ)

یہ بات یاد رہے کہ جس صیغے میں نون ثقیلہ کے پہلے الف آتا ہے اُس سے نون خفیفہ کا صیغہ نہیں آتا۔

وہ سب ضرور کریں گی۔ تم سب ضرور کروگی۔ تم سب ضرور کروگے۔ میں ضرور کروں گا۔ وہ سب ضرور کریں گے۔ وہ دو ضرور کریں گی۔ وہ دو ضرور کریں گے۔ تم دو ضرور کروگے۔ تم دو ضرور کروگی۔ ہم سب ضرور کریں گے۔ ہم دو ضرور کریں گی۔

يَفْتَحُ ۔ يَعْلَمُ سے نون ثقیلہ و خفیفہ گردانو۔ مع معنی و صیغوں کے لکھو

صیغہ اور معنی بتاؤ:۔

لَنَفْتَحَنَّ ۔ لَيَفْتَحُنَّ ۔ لَتَعْلَمُنَّ ۔ لَا تَعْلَمَنَّ ۔ لَيَفْتَحَانِّ
لَتَعْلَمَانِّ ۔ لَتَعْلَمْنَانِّ ۔ لَيَفْتَحْنَانِّ ۔ لَيَفْتَحُنَّ ۔ لَتَعْلَمِنَّ

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

لَتَفْتَحُنَّ ۔ لَتَفْتَحِنَّ ۔ لَنَعْلَمَنَّ ۔ لَتَعْلَمِنَّ ۔

ترجمہ کرو (نون ثقیلہ و خفیفہ سے)

تم سب ضرور کھولو گے ۔ وہ دو ضرور کھولیں گے ۔ وہ سب ضرور کھولیں گی ۔ تم سب ضرور کھولو گی ۔ وہ دو ضرور کھولیں گی ۔ تو ضرور معلوم کرے گی ۔ تم دو ضرور جانو گے ۔ ہم ضرور جانیں گے ۔ وہ ایک ضرور جانے گی ۔ تم سب ضرور معلوم کرو گی ۔ وہ سب ضرور معلوم کریں گی ۔ میں ضرور جانوں گا ۔ ہم ضرور جانیں گے

سبق (۱۷)

مضارع مجہول بالام تاکید نون ثقیلہ و خفیفہ

[illegible]	مضارع مجہول بالام تاکید نون ثقیلہ	مضارع مجہول بالام تاکید نون خفیفہ
[illegible]	لَيُنْصَرَنَّ (اس کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَيُنْصَرَانِّ (ان دو کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَيُنْصَرْنَانِّ (ان سب کی ضرور مدد کی جائے گی)،	لَيُنْصَرَنْ (اس کی ضرور مدد کی جائے گی) × لَيُنْصَرُنْ (ان سب کی ضرور مدد کی جائیگی)

مؤنث غائب	لَتُنْصَرَنَّ (اُس ایک عورت کی ضرور مدد کیجائے گی)	لَتُنْصَرَنْ (اس ایک عورت کی ضرور مدد کیجائیگی)
	لَتُنْصَرَانِّ (ان دو عورتوں کی ضرور مدد کیجائیگی)	×
	لَيُنْصَرْنَانِّ (ان سب عورتوں کی ضرور مدد کیجائیگی)	×
مذکر حاضر	لَتُنْصَرَنَّ (تم ایک مرد کی ضرور مدد کی جاہے گی)	لَتُنْصَرَنْ (تجھ ایک مرد کی ضرور مدد کیجائیگی)
	لَتُنْصَرَانِّ (تم دو مردوں کی ضرور مدد کیجائے گی)	×
	لَتُنْصَرُنَّ (تم سب مردوں کی ضرور مدد کیجائیگی)	لَتُنْصَرُنْ (تم سب مردوں کی ضرور مدد کیجائیگی)
مؤنث حاضر	لَتُنْصَرِنَّ (تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کیجائیگی)	لَتُنْصَرِنْ (تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کیجائیگی)
	لَتُنْصَرَانِّ (تم دو عورتوں کی ضرور مدد کیجائے گی)	×
	لَتُنْصَرْنَانِّ (تم سب عورتوں کی ضرور مدد کیجائیگی)	×
متکلم	لَأُنْصَرَنَّ (میں ضرور مدد کیا جاؤنگا یا کیجاؤنگی)	لَأُنْصَرَنْ (میں ضرور مدد کیا جاؤنگا یا کیجاؤنگی)
	لَنُنْصَرَنَّ (ہم ضرور مدد کیئے جائیں گے)	لَنُنْصَرَنْ (ہم ضرور مدد کیئے جائیں گے)

عربی بناؤ (نون ثقیلہ و خفیفہ سے)

ان سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ تم سب ضرور مدد کی جاؤ گی۔ تم دو آدمیوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ میری ضرور مدد کی جائے گی۔ ہماری ضرور مدد کی جائے گی۔ تم دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ ان دو مردوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ ان دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ تو ایک عورت ضرور مدد کی جائے گی۔ تو ایک مرد ضرور مدد کیا جائے گا۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

يُقْتَلُ ۔ يُسْأَلُ سے نون ثقیلہ و خفیفہ مجہول گردانو۔ کاپی پر مع صیغے و معنی لکھو۔

صیغے اور معانی بتاؤ:۔

لَيُقْتَلَنَّ ۔ لَيُقْتَلَانِّ ۔ لَتُسْأَلُنَّ ۔ لَتُسْأَلُنَّ ۔ لَيُقْتَلْنَانِّ ۔ لَتُسْأَلْنَانِّ ۔ لَتُسْأَلِنَّ ۔ لَنُقْتَلَنَّ ۔ لَتُقْتَلَانِّ ۔ لَأُسْأَلَنَّ ۔

عربی بناؤ۔ جو صیغے نون خفیفہ سے آسکتے ہوں انھیں واضح کرو:۔

ان لوگوں پر ضرور ظلم کیا جائے گا۔ تم سب مرد ضرور پہچانے جاؤگے۔ ہم سب ضرور پوچھے جائیں گے۔ تجھ (ایک عورت) پر ضرور ظلم کیا جائے گا۔ تم دو عورتیں ضرور پہچانی جاؤگی۔ تم سب عورتیں ضرور پوچھی جاؤگی۔ ان دو پر ضرور ظلم کیا جائے گا۔ وہ دو عورتیں ضرور پوچھی جائیں گی۔ ہم ضرور پہچانے جائیں گے۔ تو ضرور پوچھی جائے گی۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

سبق (۱۸)

امر اور نہی کا بیان

امر کے معنی ہیں کسی کام کا حکم دینا۔ نہی کے معنی ہیں کسی کام سے منع کرنا۔ جس فعل سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو اس کو "فعل امر" کہتے ہیں۔ مثلاً اِذْهَبْ (تو جا)۔

جس فعل سے کسی کام کے کرنے کی ممانعت معلوم ہو اُس کو "فعل نہی" کہتے ہیں۔ مثلاً لَا تَذْهَبْ (تو مت جا) لَا تَكْتُبْ (تو مت لکھ)۔

(۱) فعل امر:۔

فعل امر کی دو قسمیں ہیں۔ امرِ حاضر۔ امرِ غائب۔

امر حاضر معروف کے چھ صیغے آتے ہیں۔ کیونکہ جس کو کوئی حکم دیا جائے گا، یا تو ایک ہوگا، یا دو، یا دو سے زیادہ، پھر یا تو وہ مذکر ہوں گے یا مؤنث، تو تین صیغے مذکر کے لئے اور تین مؤنث کے لئے یہ کل چھ صیغے ہوئے۔

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ:۔

(۱) تین حرفی ماضی کے مضارع سے علامت مضارع (جن چھ صیغوں میں "ت" ہے) کو حذف کردو۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

اور شروع میں ہمزۂ وصل لگا دو۔

(۲) اگر مضارع کا "عین کلمہ" مضموم ہے تو ہمزۂ وصل بھی مضموم ہوگا۔ اور اگر "عین کلمہ" مکسور یا مفتوح ہو تو ہمزۂ وصل مکسور ہوگا۔

(۳) آخری حرف "لام کلمہ" کو جزم لگا دو۔

مثلاً تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ (تو مدد کر) مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے اس لئے ہمزۂ وصل مضموم آیا۔

تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ (تو جا) } مضارع کا عین کلمہ مفتوح و مکسور ہے
تَجْلِسُ سے اِجْلِسْ (تو بیٹھ) } ہمزۂ وصل مکسور آیا۔

(۴) اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن نہ ہو تو ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں۔ جیسے تَعِدُ سے عِدْ (تو وعدہ کر) ہوگا۔

(۵) نون اعرابی ساقط ہو جائے گا۔ نون ضمیر اپنی حالت پر رہے گا۔ اگر آخر میں حرف علت ہے تو وہ ساقط ہو جائے گا۔ جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ (تو بلا)۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

گردان امر حاضر معروف

گردان	صیغہ		معنی	کیفیت
اِفْعَلْ	واحد	مذکر	تو ایک مرد کر	آخر کو جزم ہوا
اِفْعَلَا	تثنیہ	مذکر	تم دو مرد کرو	نون اعرابی ساقط ہو گیا
اِفْعَلُوا	جمع	مذکر	تم سب مرد کرو	نون اعرابی ساقط ہو گیا
اِفْعَلِي	واحد	مؤنث	تو ایک عورت کر	نون اعرابی ساقط ہو گیا
اِفْعَلَا	تثنیہ	مؤنث	تم دو عورتیں کرو	نون اعرابی ساقط ہو گیا
اِفْعَلْنَ	جمع	مؤنث	تم سب عورتیں کرو	نون ضمیر ساقط نہیں ہوا

یہ تم پڑھ چکے ہو کہ اگر مضارع کا "عین کلمہ" مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزۂ وصل مکسور لائیں گے۔ (عین کلمہ کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی) اسی طرح اگر مضارع کا "عین کلمہ" مضموم ہو تو ہمزۂ وصل مضموم لائیں گے (عین کلمہ کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی) ذیل میں تینوں قسم کی مثالیں ہیں، ان سے پوری گردانیں کرو، اور مع صیغہ و معنی لکھو۔

تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ (تو جا) } مضارع کا عین کلمہ مفتوح اور مکسور
تَجْلِسُ سے اِجْلِسْ (تو بیٹھ) } ہے اس لئے ہمزۂ وصل مکسور آیا۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ (تو مدد کر)۔ مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے اس لیئے ہمزۂ وصل مضموم آیا۔

صیغے اور معنی بتاؤ:-

اُنْصُرْنَ - اِجْلِسْنَ - اِفْعَلْنَ - اِفْعَلُوْا - اُنْصُرِیْ - اِفْعَلَا - اِجْلِسَا - اُنْصُرُوْا - اِجْلِسِیْ - اِجْلِسُوْا - اُنْصُرَا - اُنْصُرْ -

عربی بناؤ۔ کاپی پر مع معانی و صیغے لکھو۔ حرکات بھی لگاؤ:-
تم سب عورتیں جاؤ۔ تم سب آدمی مدد کرو۔ تو ایک عورت جا۔ تم دو آدمی بیٹھو۔ تم سب عورتیں مدد کرو۔ تو ایک عورت بیٹھ۔ تم سب عورتیں کرو۔ تم سب مرد بیٹھو۔ تم سب کرو۔ تم دو عورتیں جاؤ۔ تم دو عورتیں مدد کرو۔ تم دو آدمی مدد کرو۔

ان افعال سے امر حاضر معروف کی پوری گردانیں کاپی پر مع معانی و صیغوں کے لکھو۔ حرکات بھی لگاؤ:-
یَغْسَلُ - یَرْکَبُ - یَعْرِفُ - یَغْسِلُ - یَدْخُلُ - یَکْتُبُ -

صیغہ اور معنی بتاؤ۔ حرکات کا خیال رکھ کر پڑھو۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

اعملوا ۔ اعرفن ۔ ادخلوا ۔ اکتبا ۔ اعرفی ۔ اغسلن ۔ ارکبن ۔ ادخلا ۔ اعملا ۔ اکتبوا ۔ اعرفا ۔ اذھبا ۔ اجلسوا ۔ انصروا ۔ اعملا ۔ اغسلا ۔ ارکب ۔ اغسل ۔ اغسلی ۔

ان جملوں کی عربی بناؤ :۔

۱۔ تم سب کاپی پر لکھو
۲۔ تم دو عورتیں کرسی پر بیٹھو ۔
۳۔ تم دو آدمی مدرسہ جاؤ
۴۔ تم سب (مرد) مسجد میں داخل ہو ۔
۵۔ تو (عورت) کپڑے دھو
۶۔ تم سب (مرد) مظلوم کی مدد کرو ۔
۷۔ تم سب (عورتیں) موٹر پر سوار ہو
۸۔ تم سب (مرد) اچھے کام کرو ۔
۹۔ تم دو (مرد) کرسی پر بیٹھو اور کتاب لکھو ۔
۱۰۔ تو (عورت) فقیر کی مدد کر ۔
۱۱۔ تم سب اللہ کو پہچانو ۔
۱۲۔ تو (مرد) مسلمان کی مدد کر ۔
۱۳۔ تم دو مرد اونٹ پر سوار ہو جاؤ ۔

تم نے گزشتہ اسباق میں جو افعال پڑھے ہیں ان میں سے چند لکھے جاتے ہیں ان سے امر حاضر معروف کی گردانیں کر لو ۔ انشاء اللہ خوب مشق ہو جائے گی ۔

مضارع مفتوح العین :۔ یَرْفَعُ ۔ یَفْتَحُ ۔ یَشْرَبُ ۔ یَسْمَعُ ۔

مضارع مکسور العین :۔ یَظْلِمُ ۔ یَرْجِعُ ۔ یَضْرِبُ ۔

مضارع مضموم العین :۔ یَعْبُدُ ۔ یَنْظُرُ ۔ یَشْکُرُ ۔ یَرْقُدُ ۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

سبق (۱۹)

(امر حاضر مجہول)

امر حاضر مجہول بنانے کے لئے مضارع مجہول (حاضر کے چھ صیغوں) پر لامِ امر پڑھا دو اور آخری حرف کو جزم دیدو، جیسے تُنْصَرُ سے لِتُنْصَرْ (چاہیئے کہ تیری مدد کی جائے) تُعْرَفُ سے لِتُعْرَفْ (چاہیئے کہ تو پہچانا جائے)۔

گردان امر حاضر مجہول

گردان	صیغہ		معنی
لِتُنْصَرْ	واحد	مذکر حاضر	چاہیئے کہ تیری (ایک مرد) مدد کی جائے
لِتُنْصَرَا	تثنیہ		چاہیئے کہ تم دو مردوں کی مدد کی جائے۔
لِتُنْصَرُوْا	جمع		چاہیئے کہ تم سب مردوں کی مدد کی جائے۔
لِتُنْصَرِیْ	واحد	مؤنث حاضر	چاہیئے کہ تیری (ایک عورت) مدد کی جائے۔
لِتُنْصَرَا	تثنیہ		چاہیئے کہ تم دو عورتوں کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرْنَ	جمع		چاہیئے کہ تم سب عورتوں کی مدد کی جائے۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

چونکہ مضارع مجہول کا عین کلمہ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اس لئے مضارع مجہول سے اسی وزن پر امر حاضر مجہول بنے گا۔ البتہ یہ ضرور خیال رہے کہ فعل لازم سے مجہول نہیں آتا۔

یَضْرِبُ۔ یَقْتُلُ۔ یَعْرِفُ۔ یَسْئَلُ۔ یَرْزُقُ سے امر حاضر مجہول کی گردانیں کرو اور مع معانی و صیغوں کے لکھو۔

ترجمہ کرو، صیغے اور معانی بتاؤ:۔

لِتُعْرَفُوْا۔ لِتُسْئَلِیْ۔ لِتُضْرَبَا۔ لِتُقْتَلْنَ۔ لِتُرْزَقْنَ۔ لِتُسْئَلُوْا۔ لِتُعْرَفَا۔ لِتُضْرَبَا۔ لِتُسْئَلْ۔ لِتُرْزَقْ۔ لِتُضْرَبْ۔

امر غائب و متکلم (معروف و مجہول)

امر غائب و متکلم خواہ وہ معروف ہو یا مجہول اسی طریقے پر بنائے جاتے ہیں کہ مضارع معروف و مجہول کے صیغوں پر لامِ امر (لام مکسور) بڑھا دیا جائے۔ مثلاً یَذْهَبُ سے لِیَذْهَبْ (اس کو جانا چاہیئے یا چاہیئے کہ وہ جائے)

یَنْصُرُ سے لِیَنْصُرْ (چاہیئے کہ وہ مدد کرے) یُنْصَرُ سے لِیُنْصَرْ (چاہیئے کہ وہ مدد کیا جائے)۔ لام امر کا یہ

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

عمل یاد رکھو کہ انھی سے کے مضارع پر آنے کی وجہ سے جو صیغے واحد کے ہیں اُن کو جزم ہو جاتا ہے۔ نون اعرابی ساقط ہو جاتا ہے۔ نون ضمیر باقی رہتا ہے۔
اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے مثلاً
یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ ۔

گردان امر غائب و متکلم معروف

معروف	صیغہ		معنی
لِیَذْھَبْ	واحد	مذکر غائب	چاہیئے کہ وہ ایک مرد جاوے۔
لِیَذْھَبَا	تثنیہ		چاہیئے کہ وہ دو مرد جائیں
لِیَذْھَبُوْا	جمع		چاہیئے کہ وہ سب مرد جائیں
لِتَذْھَبْ	واحد	مؤنث غائب	چاہیئے کہ وہ ایک عورت جاوے۔
لِتَذْھَبَا	تثنیہ		چاہیئے کہ وہ دو عورتیں جائیں
لِیَذْھَبْنَ	جمع		چاہیئے کہ وہ سب عورتیں جائیں
لِاَذْھَبْ	واحد	متکلم	چاہیئے کہ میں جاؤں
لِنَذْھَبْ	تثنیہ و جمع		چاہیئے کہ ہم جائیں

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

گردان امر غائب و متکلم مجہول

مجہول	صیغہ		معنی
لِيُنْصَرْ	واحد	مذکر	چاہیے کہ اس ایک مرد کی مدد کی جائے
لِيُنْصَرَا	تثنیہ		چاہیے کہ ان دو مردوں کی مدد کی جائے
لِيُنْصَرُوا	جمع		چاہیے کہ ان سب مردوں کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرْ	واحد	مؤنث	چاہیے کہ اس ایک عورت کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرَا	تثنیہ		چاہیے کہ ان دو عورتوں کی مدد کی جائے
لِيُنْصَرْنَ	جمع		چاہیے کہ ان سب عورتوں کی مدد کی جائے
لِأُنْصَرْ	واحد	متکلم	چاہیے کہ میں مدد کیا جاؤں
لِنُنْصَرْ	تثنیہ و جمع		چاہیے کہ ہم مدد کئے جائیں

معروف و مجہول کا خیال رکھتے ہوئے چند صیغوں کے معنی بتاؤ:-

لِيَنْصُرُوا ۔ لِيَذْهَبَا ۔ لِتَنْصُرَا ۔ لِيَذْهَبْنَ ۔ لِأَنْصُرْ ۔
لِنُنْصَرْ ۔ لِيُنْصَرْنَ ۔ لِيَذْهَبُوا ۔ لِيُنْصَرُوا ۔ لِيَذْهَبْ ۔
لِيَنْصُرَا ۔ لِيُنْصَرَا ۔

عربی بناؤ:-

ان سب عورتوں کو جانا چاہیے ۔ چاہیے کہ وہ دو آدمی مدد کریں ۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

چاہیئے کہ ہم مدد کریں۔ چاہیئے کہ میں جاؤں۔ چاہیئے کہ وہ دو عورتیں جائیں۔ چاہیئے کہ وہ دو آدمی مدد کیے جائیں۔ چاہیئے کہ ہم مدد کیے جائیں۔ چاہیئے کہ وہ سب عورتیں مدد کی جائیں۔

یَضْرِبُ۔ یَعْرِفُ۔ یَقْتُلُ۔ یَسْئَلُ۔ یَرْزُقُ۔ سے امر غائب معروف و مجہول کی گردانیں مع صیغہ و معنی لکھو۔

ایک بات امر کے بیان سے تم نے سمجھ لی ہوگی کہ امر حاضر معروف کے علاوہ امر کے دوسرے اقسام بنانے کے لئے صرف مضارع پر "لام امر" بڑھا دیا جاتا ہے۔

سبق (۲۰)

نون تاکید

جس طرح مضارع پر نون ثقیلہ و خفیفہ آتا ہے امر پر بھی آتا ہے۔ امر حاضر معروف پر بغیر لام کے جیسے اُنْصُرْ سے اُنْصُرَنَّ اُنْصُرَنْ (تو ضرور مدد کر)۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

امر غائب معروف اور مجہول پر لام مکسور کے ساتھ جیسے لِیَنْصُرَنَّ کو سے لِیَنْصُرَنْ۔ لِیُنْصَرَنَّ۔ لِیُنْصَرَنْ۔ لِیُنْصَرَنَّ۔

(اس بات کا خیال رکھو کہ لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور لام امر مکسور، اس کے معنی چاہیئے کے ہیں۔

نون ثقیلہ و خفیفہ سے امر کی گردانیں لکھی جاتی ہیں۔ اس کو بھی کر یاد کر لو۔ آسانی کے لیے امر حاضر و غائب کی ساری گردان لکھی دی گئی ہے۔

گردان امر حاضر معروف با نون ثقیلہ و خفیفہ

امر حاضر معروف با نون خفیفہ	امر حاضر معروف با نون ثقیلہ	امر حاضر معروف
اِفْعَلَنْ (تو ضرور کر)	اِفْعَلَنَّ (تو ضرور کر)	اِفْعَلْ (تو کر)
×	اِفْعَلَانِّ	اِفْعَلَا
اِفْعَلُنْ	اِفْعَلُنَّ	اِفْعَلُوْا
اِفْعَلِنْ	اِفْعَلِنَّ	اِفْعَلِیْ
×	اِفْعَلَانِّ	اِفْعَلَا
×	اِفْعَلْنَانِّ	اِفْعَلْنَ

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

گردان امر غائب و متکلم معروف با نون ثقیلہ و خفیفہ

امر غائب معروف	امر غائب معروف با نون ثقیلہ	امر غائب معروف با نون خفیفہ
لِيَفْعَلْ (چاہیے کہ وہ کرے)	لِيَفْعَلَنَّ (چاہیے کہ وہ ضرور کرے)	لِيَفْعَلَنْ (چاہیے کہ وہ ضرور کرے)
لِيَفْعَلَا	لِيَفْعَلَانِّ	×
لِيَفْعَلُوا	لِيَفْعَلُنَّ	لِيَفْعَلُنْ
لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنْ
لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلَانِّ	×
لِيَفْعَلْنَ	لِيَفْعَلْنَانِّ	×
لِأَفْعَلْ	لِأَفْعَلَنَّ	لِأَفْعَلَنْ
لِنَفْعَلْ	لِنَفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ

صیغے اور معانی بتاؤ:۔

اِفْعَلَنَّ۔ اِفْعَلِنَّ۔ اِفْعَلُنَانِّ۔ اِفْعَلُنْ۔ لِيَفْعَلُنَّ۔
لِتَفْعَلَانِّ۔ لِتَفْعَلِنْ۔ لِتَفْعَلَنْ۔ لِيَفْعَلْنَانِّ۔ لِتَفْعَلْنَانِّ
لِنَفْعَلَنْ۔ لِيَفْعَلُنْ۔

يَكْتُبُ۔ يَعْلَمُ۔ يَعْرِفُ۔ يَسْئَلُ سے امر حاضر و غائب کی نون ثقیلہ و خفیفہ سے گردانیں کرو۔ مع صیغے معانی لکھو۔

گردان امر حاضر معروف با نون ثقیلہ و خفیفہ

امر حاضر معروف	امر حاضر معروف با نون ثقیلہ	امر حاضر معروف با نون خفیفہ
اِفْعَلْ ۔ تو (ایک مرد) کر اِفْعَلَا ۔ تم دو مرد کرو اِفْعَلُوا ۔ تم سب مرد کرو	اِفْعَلَنَّ ۔ تو (ایک مرد) ضرور کر اِفْعَلَانِّ ۔ تم دو مرد ضرور کرو اِفْعَلُنَّ ۔ تم سب مرد ضرور کرو	اِفْعَلَنْ ۔ تو (ایک مرد) ضرور کر × اِفْعَلُنْ ۔ تم سب مرد ضرور کرو
اِفْعَلِی ۔ تو (ایک عورت) کر اِفْعَلَا ۔ تم دو عورتیں کرو اِفْعَلْنَ ۔ تم سب عورتیں کرو	اِفْعَلِنَّ ۔ تو (ایک عورت) ضرور کر اِفْعَلَانِّ ۔ تم دو عورتیں ضرور کرو اِفْعَلْنَانِّ ۔ تم سب عورتیں ضرور کرو	اِفْعَلِنْ ۔ تو ایک عورت ضرور کر × ×

گردان امر غائب و متکلم معروف با نون ثقیلہ و خفیفہ

امر غائب معروف	امر غائب معروف با نون ثقیلہ	امر غائب معروف با نون خفیفہ
لِیَفْعَلْ ۔ چاہیے کہ وہ ایک مرد کرے لِیَفْعَلَا ۔ چاہیے کہ وہ دو مرد کریں	لِیَفْعَلَنَّ ۔ چاہیے کہ وہ ایک مرد ضرور کرے لِیَفْعَلَانِّ ۔ چاہیے کہ وہ دو مرد ضرور کریں	لِیَفْعَلَنْ ۔ چاہیے کہ وہ ایک مرد ضرور کرے ×

لِيَفْعَلُوْا ۔ چاہیے کہ وہ سب مرد کریں	لِيَفْعَلُنَّ ۔ چاہیے کہ وہ سب مرد ضرور کریں	لِيَفْعَلُنْ ۔ چاہیے کہ وہ سب مرد ضرور کریں ۔
لِتَفْعَلْ ۔ چاہیے کہ تو ایک عورت کرے	لِتَفْعَلَنَّ ۔ چاہیے کہ تو ایک عورت ضرور کرے	لِتَفْعَلَنْ ۔ چاہیے کہ تو ایک عورت ضرور کرے
لِتَفْعَلَا ۔ چاہیے کہ تم دو عورتیں کرو	لِتَفْعَلَانِّ ۔ چاہیے کہ تم دو عورتیں ضرور کرو	×
لِيَفْعَلْنَ ۔ چاہیے کہ تم سب عورتیں کرو	لِيَفْعَلْنَانِّ ۔ چاہیے کہ تم سب عورتیں ضرور کرو	×
لِاَفْعَلْ ۔ چاہیے کہ میں کروں	لِاَفْعَلَنَّ ۔ چاہیے کہ میں ضرور کروں	لِاَفْعَلَنْ ۔ چاہیے کہ میں ضرور کروں
لِنَفْعَلْ ۔ چاہیے کہ ہم کریں	لِنَفْعَلَنَّ ۔ چاہیے کہ ہم ضرور کریں	لِنَفْعَلَنْ ۔ چاہیے کہ ہم ضرور کریں

صیغے اور معانی بتاؤ :-

اِفْعَلُنَّ ۔ اِفْعَلِنْ ۔ اِفْعَلْنَانِّ ۔ اِفْعَلُنْ ۔ لِيَفْعَلُنَّ ۔ لِتَفْعَلَانِّ ۔ لِتَفْعَلِنْ ۔ لِتَفْعَلَنْ ۔
لِيَفْعَلْنَانِّ ۔ لِتَفْعَلْنَانِّ ۔ لِنَفْعَلَنْ ۔ لِيَفْعَلُنْ ۔

يَكْتُبُ ۔ يَعْلَمُ ۔ يَعْرِفُ ۔ يَسْئَلُ ۔ سے امر حاضر و غائب کی نون ثقیلہ و خفیفہ سے گردانیں کرو
مع صیغے و معانی لکھو۔

گردان امر حاضر و غائب مجہول

	امر مجہول	امر مجہول با نون ثقیلہ	امر مجہول با نون خفیفہ
مذکر غائب	لِيُنْصَرْ ۔ چاہیے کہ اس کی مدد کی جاوے	لِيُنْصَرَنَّ ۔ چاہیے کہ اسکی ضرور مدد کی جاوے	لِيُنْصَرَنْ ۔ چاہیے کہ اسکی ضرور مدد کی جاوے
	لِيُنْصَرَا ۔ چاہیے کہ ان دو کی مدد کی جاوے	لِيُنْصَرَانِّ ۔ چاہیے کہ ان دو کی ضرور مدد کی جاوے	×
	لِيُنْصَرُوا ۔ چاہیے کہ ان سب کی مدد کی جاوے	لِيُنْصَرُنَّ ۔ چاہیے کہ ان سب کی ضرور مدد کی جاوے	لِيُنْصَرُنْ ۔ چاہیے کہ ان سب کی ضرور مدد کی جاوے
مؤنث غائب	لِتُنْصَرْ ۔ چاہیے کہ اس ایک عورت کی مدد کی جاوے	لِتُنْصَرَنَّ ۔ چاہیے کہ اس ایک عورت کی ضرور مدد کیجاوے	لِتُنْصَرَنْ ۔ چاہیے کہ اس ایک عورت کی ضرور مدد کیجاوے
	لِتُنْصَرَا ۔ چاہیے کہ ان دو عورتوں کی مدد کی جاوے	لِتُنْصَرَانِّ ۔ چاہیے کہ ان دو عورتوں کی ضرور مدد کیجاوے	×
	لِيُنْصَرْنَ ۔ چاہیے کہ ان سب عورتوں کی مدد کیجاوے	لِيُنْصَرْنَانِّ ۔ چاہیے کہ ان سب عورتوں کی ضرور مدد کیجاوے	×
مذکر حاضر	لِتُنْصَرْ ۔ چاہیے کہ تجھ (ایک مرد) کی مدد کی جاوے	لِتُنْصَرَنَّ ۔ چاہیے کہ تجھ (ایک مرد) کی ضرور مدد کیجاوے	لِتُنْصَرَنْ ۔ چاہیے کہ تجھ (ایک مرد) کی ضرور مدد کی جاوے
	لِتُنْصَرَا ۔ چاہیے کہ تم دو مردوں کی مدد کی جاوے	لِتُنْصَرَانِّ ۔ چاہیے کہ تم دو مردوں کی ضرور مدد کیجاوے	×

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

جمع حاضر	لِتَنْصُرُوا۔ چاہیے کہ تم سب مردوں کی مدد کیجائے	لِتَنْصُرُنَّ۔ چاہیے کہ تم سب مردوں کی ضرور مدد کیجائے	لِتَنْصُرُنْ۔ چاہیے کہ تم سب مردوں کی ضرور مدد کیجائے
مؤنث حاضر	لِتَنْصُرِی۔ چاہیے کہ تجھ ایک عورت کی مدد کیجائے لِتَنْصُرَا۔ چاہیے کہ تم دو عورتوں کی مدد کی جائے لِتَنْصُرْنَ۔ چاہیے کہ تم سب عورتوں کی مدد کیجائے	لِتَنْصُرِنَّ۔ چاہیے کہ تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کیجائے لِتَنْصُرَانِّ۔ چاہیے کہ تم دو عورتوں کی ضرور مدد کیجائے لِتَنْصُرْنَانِّ۔ چاہیے کہ تم سب عورتوں کی ضرور مدد کیجائے	لِتَنْصُرِنْ۔ چاہیے کہ تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کیجائے × ×
متکلم	لِاُنْصَرْ۔ چاہیے کہ میری مدد کی جائے لِنُنْصَرْ۔ چاہیے کہ ہماری مدد کی جائے	لِاُنْصَرَنَّ۔ چاہیے کہ میری ضرور مدد کی جائے لِنُنْصَرَنَّ۔ چاہیے کہ ہماری ضرور مدد کی جائے	لِاُنْصَرَنْ۔ چاہیے کہ میری ضرور مدد کی جائے لِنُنْصَرَنْ۔ چاہیے کہ ہماری ضرور مدد کی جائے۔

صیغے اور معانی بتاؤ:۔

لِیُنْصَرُوا۔ لِیُنْصَرُنَّ۔ لِیُنْصَرُنْ۔ لِتُنْصَرِی۔ لِتُنْصَرِنَّ۔ لِتُنْصَرِنْ۔ لِتُنْصَرْنَانِّ۔
لِیُنْصَرَانِّ۔ لِنُنْصَرَنَّ۔ لِتُنْصَرَنْ۔

یَسْئَلُ۔ یَرْزُقُ۔ یَعْرِفُ سے امر مجہول کی سب گردانوں کی مشق کرو۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

سبق (۲۱)

فعلِ نہی

جس فعل سے کسی کام کے کرنے کی ممانعت معلوم ہو اُس کو فعل نہی کہتے ہیں۔ مثلاً لَا تَضْرِبْ (تو مت مار) لَا تَنْصُرْ (تو مدد مت کر)۔

قاعدہ

فعل مضارع کے پہلے لاءِ نہی (لَا) لگا کر بنایا جاتا ہے۔ جب فعل نہی بنایا جائے تو ان باتوں کا لحاظ رکھا جائے:۔

جن پانچ صیغوں پر پیش ہے ان کو جزم دے دو۔ نون اعرابی گرا دو۔ نون ضمیر باقی رہے گا۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو گرا دو۔

مضارع معروف سے نہی معروف اور مضارع مجہول سے نہی مجہول بنایا جاتا ہے۔ نون ثقیلہ و خفیفہ امر کی طرح نہی میں بھی آتا ہے۔

گردان نہی معروف و مجہول

نہی معروف		معنی	نہی مجہول	معنی	تغیرات جو لانہی کی وجہ سے مضارع میں ہوئے ۔
لَا يَضْرِبْ	غائب	وہ ایک شخص نہ مارے	لَا يُضْرَبْ	وہ ایک مرد نہ مارا جائے	جزم آخر
لَا يَضْرِبَا		وہ دو مرد نہ ماریں	لَا يُضْرَبَا	وہ دو مرد نہ مارے جائیں	نون اعرابی گر گیا
لَا يَضْرِبُوا		وہ سب مرد نہ ماریں	لَا يُضْرَبُوا	وہ سب مرد نہ مارے جائیں	" " "
لَا تَضْرِبْ	غائبہ	وہ ایک عورت نہ مارے	لَا تُضْرَبْ	وہ ایک عورت نہ ماری جائے	جزم آخر
لَا تَضْرِبَا		وہ دو عورتیں نہ ماریں	لَا تُضْرَبَا	وہ دو عورتیں نہ ماری جائیں	نون اعرابی گر گیا
لَا يَضْرِبْنَ		وہ سب عورتیں نہ ماریں	لَا يُضْرَبْنَ	وہ سب عورتیں نہ ماری جائیں	نون ضمیر باقی ہے
لَا تَضْرِبْ	حاضر	تو ایک مرد نہ مار	لَا تُضْرَبْ	تو ایک مرد نہ مارا جائے	جزم آخر
لَا تَضْرِبَا		تم دو مرد نہ مارو	لَا تُضْرَبَا	تم دو مرد نہ مارے جائیں	نون اعرابی گر گیا

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

لَا تَضْرِبُوْا	جمع مذکر حاضر	تم سب مرد نہ مارو	لَا تُضْرَبُوْا	تم سب مرد نہ مارے جاؤ	نون اعرابی گر گیا
لَا تَضْرِبِیْ	مؤنث حاضر	تو ایک عورت نہ مار	لَا تُضْرَبِیْ	تو ایک عورت نہ ماری جاوے	" " "
لَا تَضْرِبَا		تم دو عورتیں نہ مارو	لَا تُضْرَبَا	تم دو عورتیں نہ ماری جاؤ	" " "
لَا تَضْرِبْنَ		تم سب عورتیں نہ مارو	لَا تُضْرَبْنَ	تم سب عورتیں نہ ماری جاؤ	نون ضمیر باقی ہے
لَا اَضْرِبْ	متکلم	میں نہ ماروں	لَا اُضْرَبْ	میں نہ مارا جاؤں	جزم آخر
لَا نَضْرِبْ		ہم نہ ماریں	لَا نُضْرَبْ	ہم نہ مارے جائیں	" "

یَذْهَبُ۔ یَقْتُلُ۔ یَسْئَلُ۔ یَعْرِفُ۔ یَظْلِمُ سے بھی حاضر معروف و مجہول اور نہی غائب معروف و مجہول کی گردانیں کرو۔ مع اعراب کاپی پر لکھو۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

صیغے اور معنی بتاؤ :-

لَا تَذْهَبُوْا ۔ لَا يَقْتُلُوْنَ ۔ لَا يُقْتَلْنَ ۔ لَا تَسْئَلِيْ ۔
لَا تُسْئَلِيْ ۔ لَا تَعْرِفَا ۔ لَا يُعْرَفَا ۔ لَا اَظْلِمْ ۔
لَا اُظْلَمْ ۔ لَا تَضْرِبْ ۔ لَا تُضْرَبْ ۔ لَا تَظْلِمْنَ ۔
لَا تُظْلَمْنَ ۔ لَا تَقْتُلُوْا ۔ لَا تُسْئَلُوْا ۔ لَا تَعْرِفِيْ ۔
لَا تُعْرَفِيْ ۔ لَا يَذْهَبْنَ ۔ لَا يَعْرِفْنَ ۔ لَا يَسْئَلَا ۔
لَا يَظْلِمَا ۔ لَا نَسْئَلْ ۔ لَا اَذْهَبْ ۔ لَا تَظْلِمْ ۔

عربی بناؤ :-

تم سب عورتیں ظلم نہ کرو ۔ تو ایک مرد قتل مت کر ۔ تم دو عورتیں مت جاؤ ۔ تم سب مرد مت کرو ۔ تو ایک عورت مت کر ۔ تم دو مرد مدد نہ کرو ۔ تم سب عورتیں مدد نہ کرو ۔ تو ایک عورت سوال مت کر ۔ تم عورتیں نہ پہچانو ۔ تم دو مرد مت جاؤ ۔ تم دو مرد ظلم نہ کرو ۔ تم سب عورتیں قتل نہ کرو ۔ تم سب مرد قتل مت کرو ۔

تم دو عورتیں بازار نہ جاؤ ۔ ان دو عورتوں کو بازار نہ جانا چاہیے ۔
تم سب عورتیں بازار نہ جاؤ ۔ وہ سب عورتیں بازار نہ جائیں ۔
تم سب آدمی کسی پر ظلم مت کرو ۔ تم دو آدمی کسی سے سوال نہ کرو ۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

چاہیئے کہ ہم کسی پر ظلم نہ کریں۔ تو ایک عورت سے نہ پوچھ۔ تم سب عورتیں کسی سے نہ پوچھو۔ تم سب مردوں کو نہ مارا جانا چاہیئے۔ وہ دو مرد قتل نہ کیئے جائیں۔ وہ سب عورتیں نہ پوچھی جائیں۔ تم دو مردوں پر ظلم نہ کیا جائے۔ ہم پر ظلم نہ کیا جائے۔ تم دو عورتیں نہ پہچانی جاؤ۔ وہ دو عورتیں نہ پہچانی جائیں۔

سبق (۲۲)

فعل نہی با نون تاکید

نون تاکید، نہی کے سب صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔ اس کے آنے سے معنی میں نہی کی تاکید پیدا ہو جاتی ہے، مثلاً لَا يَظْلِمْ (چاہیئے کہ وہ ظلم نہ کرے) اور لَا يَظْلِمَنَّ لَا يَظْلِمَنْ (چاہیئے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کرے)۔

ذیل کی گردان سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

فعل نہی با نون تاکید ثقیلہ			فعل نہی با نون تاکید خفیفہ	
گردان		معنی	گردان	معنی
لَا یَظْلِمَنَّ	غائب	چاہیے کہ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا یَظْلِمَنْ	چاہیے کہ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے
لَا یَظْلِمَانِّ		چاہیے کہ وہ دو مرد ہرگز ظلم نہ کریں	×	×
لَا یَظْلِمُنَّ		چاہیے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کریں	لَا یَظْلِمُنْ	چاہیے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کریں
لَا تَظْلِمَنَّ	غائبہ	چاہیے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے	لَا تَظْلِمَنْ	چاہیے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے
لَا تَظْلِمَانِّ		چاہیے کہ وہ دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	×	×
لَا یَظْلِمْنَانِّ		چاہیے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	×	×
لَا تَظْلِمَنَّ	حاضر	چاہیے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا تَظْلِمَنْ	چاہیے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے
لَا تَظْلِمَانِّ		چاہیے کہ تم دو مرد ہرگز ظلم نہ کرو	×	×

لَاتَظْلِمُنَّ	جمع مذکر حاضر	چاہیئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کرو	لَاتَظْلِمُنْ	چاہیئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کرو
لَاتَظْلِمِنَّ لَاتَظْلِمَانِّ لَاتَظْلِمْنَانِّ	مؤنث حاضر	چاہیئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے چاہیئے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کرو چاہیئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کرو	لَاتَظْلِمِنْ × ×	چاہیئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے × ×
لَااَظْلِمَنَّ لَانَظْلِمَنَّ	متکلم	چاہیئے کہ میں ہرگز ظلم نہ کروں چاہیئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں	لَااَظْلِمَنْ لَانَظْلِمَنْ	چاہیئے کہ میں ہرگز ظلم نہ کروں چاہیئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں

گردان فعل نہی با نون تاکید (مجہول)

لَایُظْلَمَنَّ لَایُظْلَمَانِّ لَایُظْلَمُنَّ	[illegible]	چاہیئے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کیا جائے چاہیئے کہ وہ دو مرد ہرگز ظلم نہ کیئے جائیں چاہیئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کیئے جائیں	لَایُظْلَمَنْ × لَایُظْلَمُنْ	چاہیئے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کیا جائے × چاہیئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کیئے جائیں

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

لَا تُظْلَمَنَّ	مؤنث غائب	چاہیے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے	لَا تُظْلَمَنْ	چاہیے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے
لَا تُظْلَمَانِّ		چاہیے کہ وہ دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائیں	×	×
لَا يُظْلَمْنَانِّ		چاہیے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائیں	×	×
لَا تُظْلَمَنَّ	مذکر حاضر	چاہیے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کیا جائے	لَا تُظْلَمَنْ	چاہیے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم کیا جائے
لَا تُظْلَمَانِّ		چاہیے کہ تم دو مرد ہرگز ظلم نہ کیے جاؤ	×	×
لَا تُظْلَمُنَّ		چاہیے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کیے جاؤ	لَا تُظْلَمُنْ	چاہیے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کیے جاؤ
لَا تُظْلَمِنَّ	مؤنث حاضر	چاہیے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے	لَا تُظْلَمِنْ	چاہیے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے
لَا تُظْلَمَانِّ		چاہیے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جاؤ	×	×
لَا تُظْلَمْنَانِّ		چاہیے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جاؤ	×	×
لَا أُظْلَمَنَّ	متکلم	چاہیے کہ میں ہرگز ظلم نہ کیا جاؤں	لَا أُظْلَمَنْ	چاہیے کہ میں ہرگز ظلم نہ کیا جاؤں
لَا نُظْلَمَنَّ		چاہیے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کیے جائیں	لَا نُظْلَمَنْ	چاہیے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کیے جائیں

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

معروف و مجہول کا خیال رکھتے ہوئے صیغے اور معانی بتاؤ :-

لَا یَظْلِمُنَّ ۔ لَا یَظْلِمْنَانِّ ۔ لَا تَظْلِمِنَّ ۔ لَا تَظْلِمَانِّ ۔
لَا تَظْلِمُنَّ ۔ لَا تُظْلَمْنَّ ۔ لَا تُظْلَمُنَّ ۔ لَا یُظْلَمَانِّ ۔
لَا تُظْلَمِنْ ۔ لَا تُظْلَمُنْ ۔ لَا نَظْلِمَنَّ ۔ لَا تَظْلِمِنْ ۔
لَا تُظْلَمَنَّ ۔ لَا یَظْلِمُنْ ۔ لَا یُظْلَمَنْ ۔

عربی بناؤ :-

تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کرو ۔ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کر ۔ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کیے جائیں ۔ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کیا جاوے ۔ چاہیے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں ۔ چاہیے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جاؤ ۔ تو ہرگز ظلم نہ کر ۔ چاہیے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں ۔

یَکْتُبُ ۔ یَسْئَلُ ۔ یَقْتُلُ ۔ یَعْرِفُ سے فعل نہی با نون تاکید گردانو ۔ کاپی پر مع معانی و صیغوں کے لکھو :-

---

صیغے اور معانی بتاؤ :-

لَا تَکْتُبُنَّ ۔ لَا یَکْتُبْنَانِّ ۔ لَا تَرْفَعَنَّ ۔ لَا تَعْرِفْنَانِّ ۔
لَا تَعْرِفَنْ ۔ لَا تُکْتَبُنْ ۔ لَا یُکْتَبَانِّ ۔ لَا تُکْتَبَنَّ ۔
لَا تُعْرَفَنْ ۔ لَا أَسْئَلَنَّ ۔ لَا نُسْئَلَنَّ ۔ لَا تَسْئَلْنَانِّ ۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

لَا یُقْتَلُوْا - لَا تُقْتَلْنَ -

عربی بناؤ:-

تم سب عورتیں ہرگز نہ لکھو۔ تم سب مرد ہرگز قتل نہ کرو۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہ پہچانیں۔ وہ سب مرد ہرگز نہ سوال کریں۔ تو ایک عورت ہرگز نہ سوال کر۔ تو ایک مرد ہرگز نہ لکھ۔ وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں۔ وہ دو مرد ہرگز نہ سوال کریں۔ میں ہرگز نہ قتل کروں۔ ہم سب ہرگز نہ سوال کریں۔ وہ سب ہرگز نہ پوچھے جائیں۔ تم سب ہرگز نہ پہچانی جاؤ۔ تم سب ہرگز سوال نہ کیے جاؤ۔ وہ سب ہرگز نہ پہچانی جائیں۔ وہ دو ہرگز نہ قتل کیے جائیں۔

سبق (۲۳)

اسم

اب تک تم نے فعل کی بحث پڑھی، اسم کے متعلق یہ تمہیں معلوم ہے کہ اسم وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی بتائے اور ماضی، حال، مستقبل میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے۔ جیسے کِتَاب۔

اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامد

۱۔ مصدر۔ وہ اسم ہے جس سے افعال و اسماء مشتقہ نکلیں (اُردو

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

میں مصدر کے ترجمے کے آخر "نا" آتا ہے) جیسے نَصْرٌ (مدد کرنا)، ضَرْبٌ (مارنا)۔

۲۔ مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو جیسے نَصْرٌ سے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا) یہ مصدر نَصْرٌ سے نکلے ہیں۔

۳۔ جامد۔ وہ اسم ہے جو نہ خود کسی کلمہ سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی کلمہ بنے جیسے رَجُلٌ۔ فَرَسٌ وغیرہ۔

چونکہ مشتق کو فعل سے ایک قریبی تعلق ہے اس لئے پہلے اس کو بیان کیا جاتا ہے۔

اسمائے مشتقہ

اسمائے مشتقہ سات ہیں:۔

(۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) اسم ظرف (۴) اسم آلہ (۵) اسم تفضیل (۶) صفت مشبہ (اسم الصفۃ) (۷) اسم مبالغہ۔

اسم فاعل

اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو جیسے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

جب ماضی تین حرف کا ہو تو اسم فاعل فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصَرَ سے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) فَتَحَ سے فَاتِحٌ (کھولنے والا۔ فتح کرنے والا)۔

اسم فاعل مادّہ کے پہلے حرف کے بعد "الف" زیادہ کرنے اور دوسرے حرف کو کسرہ دینے سے بنتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَاعِلٌ۔ نَصَرَ سے نَاصِرٌ۔

اسم فاعل کے چھ صیغے آتے ہیں۔ تین مذکر کے لئے اور تین مؤنث کے لئے۔ گردان سے اس کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔

صیغہ	مذکر	مؤنث
واحد	فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد)	فَاعِلَۃٌ (کرنے والی ایک عورت)
تثنیہ	فَاعِلَانِ (کرنے والا دو مرد)	فَاعِلَتَانِ (کرنے والی دو عورتیں)
جمع	فَاعِلُوْنَ (کرنے والے سب مرد)	فَاعِلَاتٌ (کرنے والی سب عورتیں)

ذَھَبَ۔ عَبَدَ۔ عَلِمَ۔ جَلَسَ۔ سَئَلَ سے اسم فاعل کی گردان کرو اور معنی اور صیغوں کے ساتھ لکھو۔

معنی اور صیغے بتاؤ:—

ذَاھِبُوْنَ۔ ذَاھِبَۃٌ۔ عَابِدَاتٌ۔ عَابِدُوْنَ۔ جَالِسَتَانِ۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

جَالِسَانِ۔ عَالِمَانِ۔ عَالِمَتَانِ۔ سَائِلُوْنَ۔ سَائِلَاتٌ

ذَاهِبَانِ۔ ذَاهِبَتَانِ۔

عربی بناؤ :۔

سب کرنے والے مرد۔ سب کرنے والی عورتیں۔ عبادت کرنے والی دو عورتیں۔ بیٹھنے والا۔ پوچھنے والی دو عورتیں۔ پوچھنے والے دو مرد۔ جاننے والی ایک عورت۔ جاننے والے سب مرد۔

اسم مفعول

اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے مَنْصُوْرٌ وہ شخص جس کی مدد کی گئی ہو۔

تین حرفی ماضی سے اسم مفعول مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا) فَتَحَ سے مَفْتُوْحٌ (کھولا ہوا) عَلِمَ سے مَعْلُوْمٌ (جانا ہوا)۔

(یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ جو افعال لازم ہیں ان سے اسم مفعول نہیں آتا)

اسم مفعول کے بھی چھ صیغے آتے ہیں۔ گردان یوں ہوگی :۔

مؤنث	مذکر	صیغہ
مَنْصُوْرَةٌ (مدد کی ہوئی ایک عورت)	مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا ایک مرد)	واحد
مَنْصُوْرَتَانِ (مدد کی ہوئی دو عورتیں)	مَنْصُوْرَانِ (مدد کیے ہوئے دو مرد)	تثنیہ
مَنْصُوْرَاتٌ (مدد کی ہوئی سب عورتیں)	مَنْصُوْرُوْنَ (مدد کیے ہوئے سب مرد)	جمع

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

سَئَلَ۔ ضَرَبَ۔ قَتَلَ۔ رَزَقَ۔ عَرَفَ سے اسم مفعول گردانو۔ مع معنی اور صیغوں کے کاپی پر لکھو۔

صیغے اور معانی بتاؤ:۔

مسئولتان۔ مسئولون۔ مضروبات۔ مقتولون۔ مقتولۃٌ۔ مرزوقاتٌ۔ مرزوقان۔ معروفتان۔ معروفون۔ مسئولات۔ معلومۃ۔ معلوماتٌ مفتوحان۔ مفتوحاتٌ۔

عربی بناؤ:۔

دو مظلوم مرد۔ سب مظلوم عورتیں۔ دو مظلوم عورتیں۔ پوچھی ہوئی سب عورتیں۔ پوچھے ہوئے سب مرد۔ سب مقتول عورتیں۔ دو مقتول مرد۔ دو مقتول عورتیں۔ رزق دی ہوئی سب عورتیں۔ رزق دئے ہوئے دو مرد۔

اسم ظرف

اسم ظرف وہ اسم ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت بتائے جیسے مَنْصَرٌ (مدد کرنے کی جگہ یا وقت)، مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت) اس کے دو وزن ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

مَفْعَلٌ ۔ (اس مضارع سے جس کے عین کلمہ پر ضمہ یا فتحہ ہو)
مَفْعِلٌ ۔ (اس مضارع سے جس کے عین کلمہ پر کسرہ ہو)

بنانے کا قاعدہ

سہ حرفی ماضی کے مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے سے علامت مضارع دور کر کے میم مفتوح شروع میں بڑھاؤ۔ عین کلمہ مضموم ہو تو مفتوح کر دو، ورنہ اپنی حالت پر رہنے دو، آخر میں تنوین لگا دو۔ جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ۔ یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ۔ یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ (سننے کی جگہ یا وقت)۔

گردان اس طور پر ہوگی :-

مَفْعَلٌ ۔ (کرنے کا ایک وقت یا جگہ)	واحد
مَفْعَلَانِ ۔ (کرنے کے دو وقت یا جگہیں)	تثنیہ
مَفَاعِلُ (کرنے کے سب وقت یا جگہیں)	جمع

نَصَرَ ۔ قَتَلَ ۔ عَمِلَ ۔ زَرَعَ ۔ شَرِبَ ۔ عَبَدَ سے اسم ظرف گردانو۔

اسم ظرف بنانے کے قاعدہ سے تم نے سمجھ لیا ہوگا کہ اسم ظرف مضارع "مفتوح العین" اور "مضموم العین" سے بفتح عین آتا ہے اور مضارع "مکسور العین" سے بکسر عین آتا ہے۔ لیکن بعض مضارع

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

"مضموم العین" سے خلاف قیاس "مکسور العین" آرہے ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے :۔

(۱) مَسْجِدٌ (۲) مَشْرِقٌ (آفتاب نکلنے کی جگہ)
(۳) مَغْرِبٌ (آفتاب غروب ہونے کی جگہ)
(۴) مَسْقِطٌ (گرنے کی جگہ) (۵) مَنْبِتٌ (اُگنے کی جگہ)
(۶) مَسْکِنٌ (رہنے کی جگہ) (۷) مَطْلِعٌ (آفتاب طلوع ہونے کی جگہ)
(۸) مَفْرِقٌ (مانگ) (۹) مَنْسِكٌ (قربان گاہ)
(۱۰) مَجْزِرٌ (مذبح شتر) (۱۱) مَنْخِرٌ (نتھنا)
(۱۲) مَرْفِقٌ (کہنی رکھنے کی جگہ)

اسم آلہ

اسم آلہ وہ اسم ہے جو اس چیز کو بتائے جو کام کرنے کا ذریعہ ہو (یعنی جس اوزار کے ذریعہ کام کیا جائے) اس کے تین وزن ہیں۔

(۱) مِفْعَلٌ جیسے مِخْیَطٌ (سوئی)
(۲) مِفْعَلَةٌ جیسے مِرْوَحَةٌ (پنکھا)
(۳) مِفْعَالٌ جیسے مِفْتَاحٌ (کنجی)

گردان اس طرح ہوگی :۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	"
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِيْلُ

بنانے کا قاعدہ

(۱) علامت مضارع کو دور کر کے میم مکسور لگا دو، عین کلمہ اگر مفتوح نہ ہو تو اس کو مفتوح کر دو۔ آخری حرف پر تنوین بڑھا دو جیسے یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (مِفْعَلٌ)

(۲) اگر اس پر "ت" بڑھا دی جائے تو مِفْعَلَةٌ ہو جائے گا۔ جیسے مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَةٌ۔

(۳) علامت مضارع کو دور کر کے میم مکسور بڑھا دو، عین کلمہ کے بعد الف زیادہ کر دو آخر میں تنوین۔ یَضْرِبُ سے مِضْرَابٌ ـ (مِفْعَالٌ)

اگر ماضی تین حرفی نہ ہو تو اسم آلہ کا صیغہ نہیں آئے گا۔

فَتَحَ۔ ضَرَبَ۔ سَمِعَ۔ قَرَضَ۔ یَقْرِضُ (کاٹنا) سے اسم آلہ گردانو۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

سبق (۲۴)

اسم تفضیل

وہ اسم ہے جس سے کسی شے میں کسی صفت کی زیادتی بمقابلہ دوسری شے کے معلوم ہو جیسے اَعْلَمُ (زیادہ جاننے والا) اَکْبَرُ (زیادہ بڑا)

اسم تفضیل کا صیغہ واحد مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر اور واحد مؤنث کا فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے۔ اس کے آخر میں تنوین نہیں آتی۔ گردان یوں ہوگی:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	جمع
مذکر	اَفْعَلُ زیادہ کرنیوالا ایک مرد)	اَفْعَلَانِ زیادہ کرنیوالے دو مرد	اَفْعَلُوْنَ زیادہ کرنیوالے سب مرد	اَفَاعِلُ زیادہ کرنیوالے سب مرد
مؤنث	فُعْلٰی زیادہ کرنیوالی ایک عورت	فُعْلَیَانِ زیادہ کرنیوالی دو عورتیں	فُعْلَیَاتٌ زیادہ کرنیوالی سب عورتیں	فُعَلٌ زیادہ کرنیوالی سب عورتیں

اگر ماضی سہ حرفی نہ ہو تو اس سے اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

ضرب۔ نصر۔ علم۔ سمع۔ کرم سے اسم تفضیل گردانو۔ مع معنی و صیغے کاپی پر لکھو۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

صیغے اور معانی بتاؤ :۔

ضُرَبٌ ۔ اَضَارِبُ ۔ نُصُرِیْ ۔ اَنْصَرَانِ ۔ اَنَاصِرُ ۔ عُلْمَیَانِ ۔ سُمْعَیَاتٌ ۔ اَکْرَمَانِ ۔ اَکْرَمُوْنَ ۔ نُصْرَیَاتٌ اَنْصَرُ ۔ کُرْمٰی ۔

عربی بناؤ :۔

حامد محمود سے بڑا ہے ۔ یہ قلم پنسل سے چھوٹا ہے ۔ یہ عورتیں مردوں سے زیادہ عبادت کرنے والی ہیں ۔ زینب فاطمہ سے زیادہ علم والی ہے ۔ وہ دو عورتیں تم سے زیادہ سننے والی ہیں ۔ میری کتاب کاپی سے زیادہ قیمتی ہے ۔ گھوڑا سب جانوروں سے تیز ہے ۔ قرآن مجید سب کتابوں سے زیادہ فضیلت والا ہے ۔

اسم مبالغہ

جس صیغہ سے مصدری معنی کی زیادتی سمجھی جائے وہ اسم مبالغہ ہے جیسے عَلَّامٌ (بہت جاننے والا) جَهُوْلٌ (بہت جاہل)

اگرچہ اسم تفضیل میں بھی مصدری معنی کی زیادتی پائی جاتی ہے لیکن وہ زیادتی کسی کے مقابلہ میں ہوتی ہے ۔ اور مبالغہ میں مقابلہ نہیں ہوتا ۔ جیسے عَلَّامٌ (بہت جاننے والا) اور اسم تفضیل میں جیسے اَعْلَمُ مِنْ زَیْدٍ (بہ نسبت زید کے زیادہ جاننے والا) ۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

مبالغہ کے تمام اوزان سماعی ہیں جن میں کثیر الاستعمال یہ ہیں :۔

اوزان	مثالیں
فَعَّالٌ فَعَّالَۃٌ	سَفَّاکٌ (بڑا خون ریز) عَلَّامَۃٌ (بہت جاننے والا)
فُعَّالٌ ۔ فِعِّیْلٌ	کُبَّارٌ (بہت بڑا) صِدِّیْقٌ (بہت سچا)
فَعُّوْلٌ ۔	قَیُّوْمٌ (خوب قائم رہنے والا) اور (قائم رکھنے والا)
فُعُّوْلٌ ۔ فُعَالٌ	قُدُّوْسٌ (بڑا پاک) عُجَابٌ (بہت عجیب)
فَاعُوْلٌ ۔ فُعَلَۃٌ	فَارُوْقٌ (بہت فرق کرنیوالا) ھُمَزَۃٌ (بڑا عیب نکالنے والا)
فَعِلٌ ۔ فَعِیْلٌ	حَذِرٌ (بہت بچنے والا) عَلِیْمٌ (بہت جاننے والا)
فَعُوْلٌ ۔ مِفْعَلٌ	اَکُوْلٌ (بہت کھانے والا) مِجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا)
مِفْعَالٌ ۔ مِفْعِیْلٌ	مِنْعَامٌ (بہت انعام دینے والا) مِنْطِیْقٌ (بہت بولنے والا)

اوزان مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا فرق نہیں ہوتا، اس کی تفصیلات انشاء اللہ تم آئندہ پڑھو گے۔

عربی بناؤ :۔

سید سلیمانؒ بہت بڑے عالم تھے یہ چیز بہت عجیب ہے۔ اللہ تعالےٰ بہت رحم کرنے والا ہے۔ ہلاکو بڑا خونریز آدمی تھا۔ بَیل بہت کھانے والا جانور ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور وہ آسمانوں اور زمینوں کو قائم رکھنے والا ہے۔ حامد بہت بات کرنے والا لڑکا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

صفت مشبّہ

صفت مشبّہ وہ اسم ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے، اور اُس ذات کو بتلائے جس میں کوئی صفت پائداری کے ساتھ پائی جائے جیسے صَادِقٌ (سچّا)، اس شخص کو کہیں گے جس میں سچائی کی صفت پائداری کے ساتھ پائی جائے۔

اس کے کئی وزن ہیں، بعض جو کثیر الاستعمال ہیں ان کو بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) فَعِیْلٌ جیسے سَعِیْدٌ (نیک بخت)

(۲) فَعُوْلٌ جیسے وَقُوْرٌ (صاحب وقار)

(۳) فَعْلَانُ جیسے تَعْبَانُ (تھکا ہوا) غَضْبَانُ (غصہ میں بھرا ہوا) فَرْحَانُ (خوش)

(۴) فَاعِلٌ جیسے عَادِلٌ۔ عَالِمٌ۔ جَاهِلٌ۔ صَادِقٌ۔

جو افعال رنگ، یا عیب ظاہری، یا حلیے کے معنی رکھتے ہوں ان کے اوزان اس طور پر ہوتے ہیں۔

جمع مذکر و مؤنث	واحد مؤنث	واحد مذکر
فُعْلٌ	فَعْلَاءُ	اَفْعَلُ
حُمْرٌ	حَمْرَاءُ	اَحْمَرُ (سرخ)
سُوْدٌ	سَوْدَاءُ	اَسْوَدُ (سیاہ)
بِيْضٌ	بَيْضَاءُ	اَبْيَضُ (سفید)
صُمٌّ	صَمَّاءُ	اَصَمُّ (بہرا)
عُمْيٌ	عَمْيَاءُ	اَعْمٰی (اندھا)

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

بعض الفاظ لکھے جاتے ہیں اسی طرح ان سے تینوں صیغے بناؤ:-
اَزْرَقُ (نیلا) اَخْضَرُ (سبز) اَصْفَرُ (زرد) اَخْرَسُ، اَبْکَمُ (گونگا)، اَعْرَجُ (لنگڑا) اَحْوَرُ (سیاہ چشم) اَعْیَنُ (فراخ چشم)۔

اسم فاعل اور صفت مشبہ کا فرق۔

ان دونوں میں بڑا فرق ہے۔ اسم فاعل میں صفت عارضی ہوتی ہے اور صفت مشبہ میں مستقل دپائدار، مثلاً ضَارِبٌ، (مارنے والا) کوئی شخص اس وقت کہا جائے گا جب یہ فعل اس سے سرزد ہو۔ اور مثلاً جَمِیْلٌ (خوبصورت) وہ جس میں خوبصورتی ہر وقت پائی جائے۔

عربی بناؤ:-

آسمان نیلا ہے۔ یہ پہاڑ سیاہ ہیں۔ میں نے ایک کالی بکری دیکھی۔ سُرخ گائے ذبح کر دی گئی۔ یہ کپڑے سفید ہیں۔ ایک اندھا سڑک پر گر گیا۔ تھکے آدمی کی مدد کرو۔ احمد کل خوش تھا۔ اورنگ زیب انصاف پسند بادشاہ تھے۔ یہ درخت سبز ہیں۔ یہ قلم سُرخ ہیں۔ میرا جوتا سفید تھا۔ مسلمان سچ بولنے والا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

سبق (۲۵)

اصطلاحات

حرف اصلی	وہ حرف جو کلمہ کے تمام تغیرات میں موجود رہے مثلاً فَتَحَ۔ یَفْتَحُ۔ اِفْتَحْ۔ فَاتِحٌ۔ مَفْتُوحٌ میں "ف۔ ت۔ ح" ان سب میں موجود ہے، اس لئے یہ تینوں حرف اصلی ہیں۔
حرف زائد	وہ حرف ہے جو کسی صیغہ میں ہو اور کسی میں نہ ہو مثلاً اوپر کی مثال میں کہیں "ی" زیادہ ہے کہیں "الف" کہیں "واو" تو فَتَحَ میں تینوں حرف اصلی ہوئے۔ یَفْتَحُ میں "ی" حرف زائد اِفْتَحْ میں "الف" مفتوح میں "م، و" حرف زائد ہیں۔
ثلاثی	جن کلمات میں حروف اصلی تین ہوں جیسے فَتَحَ۔ فَرَسٌ۔
رباعی	جن کلمات میں حروف اصلی چار ہوں جیسے دَحْرَجَ (لڑھکایا) قِلْفِلٌ (مرچ)
خماسی	جن کلمات میں حروف اصلی پانچ ہوں جیسے سَفَرْجَلٌ (بہی)
مجرد	وہ کلمہ جس کے تمام حروف اصلی ہوں جیسے فَتَحَ۔ فَرَسٌ۔
مزید فیہ	وہ کلمہ جس میں حروف زائد بھی ہوں جیسے تَفَتَّحَ (کھل گیا)

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

مجرّد یا مزید فیہ معلوم کرنے کا طریقہ

افعال، اسمارِ مشتقہ اور مصادر کا مجرد یا مزید فیہ ہونا ان کے ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب سے پہچانا جاتا ہے۔ اگر وہ صیغہ حروفِ زوائد سے خالی ہو تو اس کے مشتقات اور مصدر بھی مجرد سمجھے جائیں گے مثلاً نَصَرَ (اس نے مدد کی) فعل ثلاثی مجرد ہے تو اس کا مضارع یَنْصُرُ، اسم فاعل نَاصِرٌ اسم مفعول مَنْصُوْرٌ اور مصدر نُصْرَۃٌ بھی ثلاثی مجرد لکھے جائیں گے، گو کہ ان میں حروفِ زائد بھی ہیں اسی طرح گردان کی وجہ سے مجرد میں حروفِ زائد آئیں تو وہ مجرد ہی رہے گا رَجُلٌ ثلاثی مجرد ہے تو رَجُلَانِ اور رِجَالٌ بھی ثلاثی مجرد ہوں گے۔

اوزان کلمات اور ان کو وزن کرنے کا طریقہ

اسمار اور افعال میں اصلی حروف تین سے کم نہیں ہوتے۔ اسموں میں اصلی حروف پانچ تک ہوتے ہیں۔ فعلوں میں چار حروف تک۔ پھر ان میں سے ہر ایک (اسمار و افعال) کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مجرد (جس کے تمام حروف اصلی ہوں) دوسرے مزید فیہ (جس میں حرف زائد بھی ہو) پس مجرد اور مزید فیہ کے اعتبار سے اسم کی چھ اور فعل کی چار قسمیں ہوئیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

اسم کی قسمیں

(۱) ثلاثی مجرد	زَمَنٌ (وقت)	(۲) ثلاثی مزید فیہ	زَمَانٌ - اسمیں الف زائد ہے
(۳) رباعی مجرد	ثَعْلَبٌ (لومڑی)	(۴) رباعی مزید فیہ	قِنْدِیْلٌ " " ی "
(۵) خماسی مجرد	سَفَرْجَلٌ (بہی)	(۵) خماسی مزید فیہ	غَضْرَفُوْطٌ (بامنی) اس میں واؤ زائد ہے

فعل کی قسمیں

(۱) ثلاثی مجرد جیسے خَرَجَ (وہ نکلا)

(۲) ثلاثی مزید فیہ جیسے اَخْرَجَ (اس نے نکالا) الف زائد ہے۔

(۳) رباعی مجرد جیسے دَحْرَجَ (اس نے لڑھکایا)

(۴) رباعی مزید فیہ جیسے تَدَحْرَجَ (وہ لڑھکا) اس میں ت زائد ہے۔

کلمات کا وزن کرنے کے لئے، اور حروف اصلیہ اور حروف زوائد معلوم کرنے کے لئے ف، ع، ل کو میزان قرار دیا گیا جس طرح چیزوں کی کمی بیشی اور برابری کا حال میزان سے معلوم ہوتا ہے۔ اسی طرح کلمات کے حرفوں کو، ف، ع، ل کے ساتھ مقابل کرنے سے ان کے اصلی حروف اور زائد حروف معلوم ہو جاتے ہیں۔ کلمہ موزوں (یعنی جس

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

کلمہ کا وزن نکالا جائے) کا جو حرف "ف" کے مقابل ہو وہ "فا" کلمہ کہلاتا ہے (جیسے قَلَمٌ میں "ق") جو "ع" کے مقابل ہو وہ "عین کلمہ" (جیسے قَلَمٌ میں "ل") اور جو "ل" کے مقابل ہو وہ "لام کلمہ" (جیسے قَلَمٌ میں "م") کہلاتا ہے۔

وزن کی تین صورتیں ہیں :-

(۱) فَعَلٌ جیسے زَمَنٌ ۔ یہ وزن ثلاثی مجرد کا ہے

(۲) فَعْلَلٌ جیسے ثَعْلَبٌ ۔ یہ وزن رباعی مجرد کا ہے۔

(۳) فَعَلَّلٌ جیسے سَفَرْجَلٌ ۔ یہ وزن خماسی مجرد کا ہے۔

ان اوزان کے ذریعہ کسی کلمہ کا ثلاثی، رباعی، خماسی اور مجرد مزید فیہ ہونا اس طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ کلمۂ موزوں (جس کا وزن نکالا جائے) کے حرفوں کا مقابلہ وزن کے حرفوں سے ترتیب کے ساتھ کریں اور حرکات و سکنات کے موافق ہونے کا لحاظ رکھیں۔ جو زیادتی ہو اس کو وزن میں اسی طرح لائیں۔ اب جو حروف ف، ع، ل کے مقابل ہوں وہ اصلی ہوں گے اور جو اس کے علاوہ ہوں وہ حروف زائد ہوں گے۔ ذیل کی مثالوں سے اس کو ذہن نشین کر لو۔

زَمَنٌ (فَعَلٌ کے وزن پر)۔ جَعْفَرٌ (فَعْلَلٌ کے وزن پر)، سَفَرْجَلٌ (فَعَلَّلٌ کے وزن پر) یہ سب مجرد کہلائیں گے۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

زَمَانٌ (فَعَالٌ)۔ قِنْدِیْلٌ (فِعْلِیْلٌ)، عَضْرَفُوْطٌ (فَعْلَلُوْلٌ)

چونکہ ان میں حروف زوائد بھی ہیں اس لئے مزید فیہ کہلائیں گے۔

الفاظ کا وزن معلوم ہو جانے سے یہ فائدہ ہے کہ کسی ایک کلمہ کے حروف اصلیہ کے معنی معلوم ہو جانے کے بعد اس کے تمام مشتقات وغیرہ کے معنی جاننا آسان ہو جاتا ہے۔

سبق ۲۶

فعل ثلاثی مجرّد کے ابواب

یہ گزشتہ اسباق میں بیان کیا جا چکا ہے کہ ثلاثی مجرد کے ماضی اور مضارع کے تین وزن ہیں۔ فَعَلَ، فَعِلَ، فَعُلَ (ماضی)

یَفْعَلُ، یَفْعِلُ، یَفْعُلُ (مضارع)

کبھی تو مضارع اور ماضی کے عین کلمہ کی حرکات یکساں ہوتی ہیں جیسے فَتَحَ، یَفْتَحُ۔ کَرُمَ، یَکْرُمُ۔ حَسِبَ یَحْسِبُ۔

کبھی ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات مختلف ہوتی ہیں جیسے ضَرَبَ، یَضْرِبُ۔ نَصَرَ، یَنْصُرُ۔ سَمِعَ، یَسْمَعُ۔

اس لئے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات کے لحاظ سے

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

افعال ثلاثی مجرد کے چھ باب قرار دیے گئے ہیں۔

(۱)	ضَرَبَ ، یَضْرِبُ	(ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین)
(۲)	نَصَرَ ، یَنْصُرُ	(ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین)
(۳)	سَمِعَ ، یَسْمَعُ	(ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین)
(۴)	فَتَحَ ، یَفْتَحُ	(ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین)
(۵)	کَرُمَ ، یَکْرُمُ	(ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین)
(۶)	حَسِبَ، یَحْسِبُ	(ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین)

ہر ایک ثلاثی مجرد کے متعلق یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ کس باب سے آتا ہے، تاکہ گردان کرنے میں غلطی نہ ہو۔ اس لئے لغت کی کتابوں میں معنی بیان کرتے ہوئے باب کی طرف اشارہ کر دیا جاتا ہے، اس طرح سے کہ اگر باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہو تو (ض) اس کے سامنے لکھ دیتے ہیں۔ باب نَصَرَ سے ہو تو (ن)، باب سَمِعَ سے ہو تو (س)، باب فَتَحَ سے ہو تو (ف)، باب کَرُمَ سے ہو تو (ک)، باب حَسِبَ سے ہو تو (ح) لکھ دیتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مصادر سے ان کے ابواب کے مطابق ماضی، مضارع، امر وغیرہ کی گردانیں مشق کرو۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

(۱)	ضَرَبَ، یَضْرِبُ	اَلْغَسْلُ (دھونا) اَلْغَلَبُ (غلبہ کرنا) اَلظُّلْمُ (ظلم کرنا)
(۲)	نَصَرَ، یَنْصُرُ	اَلطَّلَبُ (ڈھونڈنا) اَلْقَتْلُ (مار ڈالنا) اَلدُّخُوْلُ (داخل ہونا)
(۳)	سَمِعَ، یَسْمَعُ	اَلْعِلْمُ (جاننا) اَلْجَهْلُ (نہ جاننا) اَلْفَهْمُ (سمجھنا)
(۴)	فَتَحَ، یَفْتَحُ	اَلْجُرْحُ (زخمی ہونا) اَلْمَنْعُ (روکنا) اَلذَّبْحُ (ذبح کرنا)
(۵)	کَرُمَ، یَکْرُمُ	اَلْقُرْبُ (نزدیک ہونا) اَلْبُعْدُ (دور ہونا) اَلْکَثْرَۃُ (بہت ہونا)
(۶)	حَسِبَ، یَحْسِبُ	اَلنِّعْمَۃُ (آرام سے زندگی گزارنا)

ان ابواب کی مشق کے لئے ہر باب کی ایک گردان لکھی جاتی ہے جن میں چند افعال اور اسماء مشتقہ بیان کئے جاتے ہیں، اس سے تمام بابوں کی خوب مشق کرو۔ اسے صرف صغیر کہتے ہیں۔

ابواب ثلاثی مجرد سے صرف صغیر

باب اوّل ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ بروزن فَعَلَ۔ یَفْعِلُ	ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ۔ ضَرْبًا۔ فهو۔ ضَارِبٌ۔ وَ ضُرِبَ۔ یُضْرَبُ۔ ضَرْبًا۔ فهو۔ مَضْرُوْبٌ۔ الامر منه اِضْرِبْ والنهی عنه لَا تَضْرِبْ۔ الظرف منه۔ مَضْرِبٌ والآلة منه مِضْرَبٌ۔ افعل التفضیل منه اَضْرَبُ۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

باب دوم نَصَرَ۔ يَنْصُرُ بروزن فَعَلَ۔ يَفْعُلُ	نَصَرَ يَنْصُرُ۔ نَصْرًا۔ فَهُوَ نَاصِرٌ۔ ونُصِرَ۔ يُنْصَرُ نَصْرًا۔ فهو مَنْصُورٌ۔ الامر منه اُنْصُرْ۔ والنهي عنه لَا تَنْصُرْ۔ الظرف منه مَنْصَرٌ۔ والآلة منه مِنْصَرٌ افعل التفضيل منه اَنْصَرُ
باب سوم سَمِعَ۔ يَسْمَعُ بروزن فَعِلَ۔ يَفْعَلُ	سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فهو سَامِعٌ وسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فهو مَسْمُوعٌ۔ الامر منه اِسْمَعْ۔ والنهي عنه لَا تَسْمَعْ۔ الظرف منه مَسْمَعٌ والآلة منه مِسْمَعٌ۔ افعل التفضيل منه اَسْمَعُ۔
باب چہارم فَتَحَ۔ يَفْتَحُ بروزن فَعَلَ۔ يَفْعَلُ	فَتَحَ۔ يَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِحٌ وفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فهو مَفْتُوحٌ الامر منه اِفْتَحْ والنهي عنه لَا تَفْتَحْ۔ الظرف منه مَفْتَحٌ والآلة منه مِفْتَحٌ افعل التفضيل منه اَفْتَحُ
باب پنجم كَرُمَ۔ يَكْرُمُ بروزن فَعُلَ۔ يَفْعُلُ	كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا فهو كَرِيمٌ۔ الامر منه اُكْرُمْ۔ والنهي عنه لَا تَكْرُمْ۔ الظرف منه مَكْرَمٌ والآلة منه مِكْرَمٌ۔ افعل التفضيل منه اَكْرَمُ۔
باب ششم حَسِبَ يَحْسِبُ بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ	حَسِبَ۔ يَحْسِبُ حِسْبًا وحِسْبَانًا فهو حَاسِبٌ وحُسِبَ۔ يُحْسَبُ۔ حَسْبًا حِسْبَانًا۔ فهو مَحْسُوبٌ الامر منه اِحْسِبْ والنهي عنه لَا تَحْسِبْ۔ الظرف منه مَحْسِبٌ والآلة منه مِحْسَبٌ۔ افعل التفضيل منه اَحْسَبُ۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

سبق (۲۷)

افعال ثلاثی مزید فیہ

ثلاثی مجرد کے افعال اور اسمائے مشتقہ بیان کیے جا چکے ہیں، ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں۔ اکثر ان میں سے کثیر الاستعمال ہیں، بعض ایسے ہیں جو کم استعمال ہوتے ہیں۔ یہاں ان ابواب کو جو کثیر الاستعمال ہیں تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) اِفعَالٌ (۲) تَفعِیلٌ (۳) مُفَاعَلَۃٌ (۴) تَفَعُّلٌ (۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفتِعَالٌ (۷) اِنفِعَالٌ (۸) اِستِفعَالٌ (۹) اِفعِلَالٌ

ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے۔ اگر اس کو اچھی طرح سمجھ کر حفظ کر لیا جائے تو دوسرے ابواب کے افعال کے صیغوں کی شناخت اور انہیں بنانے میں انشاء اللہ آسانی ہو جائے گی۔

(۱) اِفعَال جیسے الاِکرَام (عزت کرنا)					
معروف			مجہول		
ماضی	مضارع	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر
اَکرَمَ	یُکرِمُ	اِکرَامًا	اُکرِمَ	یُکرَمُ	اِکرَامًا

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

اسم فاعل	اسم مفعول	امر	نہی
مُكْرِمٌ	مُكْرَمٌ	أَكْرِمْ	لَا تُكْرِمْ

اِن ابواب سے فعل مجہول بنانے کے لئے حسب ذیل قاعدوں کو مدِنظر رکھو۔

ماضی مجہول ماضی معروف کے پہلے حرف کو "ضمّہ" دو۔ آخری حرف سے پہلے جو حرف ہو اُس کو کسرہ دو۔ اگر ان دونوں حرفوں کے درمیان کوئی متحرک حرف ہو تو اُسے بھی مضموم کر دو۔ جیسے أَكْرَمَ سے أُكْرِمَ۔ اِجْتَنَبَ سے أُجْتُنِبَ وغیرہ۔ اگر درمیان میں کوئی الف ہو تو ماضی مجہول میں واؤ سے بدل دو۔ جیسے قَاتَلَ سے قُوتِلَ۔

مضارع مجہول مضارع مجہول کے لئے علامت مضارع کو "ضمّہ" اور آخری حرف سے پہلے جو حرف ہے اس کو فتحہ دینا چاہیئے۔ مثلاً يُكْرِمُ سے يُكْرَمُ يُقَاتِلُ سے يُقَاتَلُ۔

اسم فاعل اِن ابواب میں اسم فاعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ علامت کی جگہ "میم مضموم" لگائیں اور آخر میں تنوین۔ مثلاً يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ وغیرہ۔

اسم مفعول اسم مفعول مضارع مجہول سے اسی طرح علامت

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

مضارع کی میم مضموم آخر میں تنوین۔ مثلاً یُکرِمُ سے مُکرَمٌ اسم مفعول ہو گیا۔

اب ان سب ابواب کو مذکورہ قواعد کا خیال رکھتے ہوئے حفظ کر لو۔

		(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)
		تَفْعِيلٌ جیسے اَلتَّصْرِيفُ (پھیرنا)	مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُقَاتَلَةُ (ایک دوسرے کو قتل کرنا)	تَفَعُّلٌ جیسے اَلتَّقَبُّلُ (قبول کرنا)	تَفَاعُلٌ جیسے اَلتَّقَابُلُ (آمنے سامنے ہونا)	اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِجْتِنَابُ (بچنا، پرہیز کرنا)
معروف	ماضی	صَرَّفَ	قَاتَلَ	تَقَبَّلَ	تَقَابَلَ	اِجْتَنَبَ
	مضارع	يُصَرِّفُ	يُقَاتِلُ	يَتَقَبَّلُ	يَتَقَابَلُ	يَجْتَنِبُ
	مصدر	تَصْرِيفًا	مُقَاتَلَةً قِتَالًا	تَقَبُّلًا	تَقَابُلًا	اِجْتِنَابًا
مجہول	ماضی	صُرِّفَ	قُوتِلَ	تُقُبِّلَ	تُقُوبِلَ	اُجْتُنِبَ
	مضارع	يُصَرَّفُ	يُقَاتَلُ	يُتَقَبَّلُ	يُتَقَابَلُ	يُجْتَنَبُ
	مصدر	تَصْرِيفًا	مُقَاتَلَةً قِتَالًا	تَقَبُّلًا	تَقَابُلًا	اِجْتِنَابًا
اسم فاعل		مُصَرِّفٌ	مُقَاتِلٌ	مُتَقَبِّلٌ	مُتَقَابِلٌ	مُجْتَنِبٌ
اسم مفعول		مُصَرَّفٌ	مُقَاتَلٌ	مُتَقَبَّلٌ	مُتَقَابَلٌ	مُجْتَنَبٌ
امر		صَرِّفْ	قَاتِلْ	تَقَبَّلْ	تَقَابَلْ	اِجْتَنِبْ
نہی		لَا تُصَرِّفْ	لَا تُقَاتِلْ	لَا تَتَقَبَّلْ	لَا تَتَقَابَلْ	لَا تَجْتَنِبْ

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

		(۷) اِنْفِعَالٌ جیسے الاِنْکِسَارُ (ٹوٹنا)	(۸) اِسْتِفْعَالٌ جیسے الاِسْتِنْصَارُ (مدد چاہنا)	(۹) اِفْعِلَالٌ جیسے الاِحْمِرَارُ (سُرخ ہونا)
معروف	ماضی	اِنْکَسَرَ	اِسْتَنْصَرَ	اِحْمَرَّ
	مضارع	یَنْکَسِرُ	یَسْتَنْصِرُ	یَحْمَرُّ
	مصدر	اِنْکِسَارًا	اِسْتِنْصَارًا	اِحْمِرَارًا
مجہول	ماضی	×	اُسْتُنْصِرَ	×
	مضارع	×	یُسْتَنْصَرُ	×
	مصدر	×	اِسْتِنْصَارًا	×
اسم فاعل		مُنْکَسِرٌ	مُسْتَنْصِرٌ	مُحْمَرٌّ
اسم مفعول		×	مُسْتَنْصَرٌ	×
امر		اِنْکَسِرْ	اِسْتَنْصِرْ	اِحْمَرَّ۔ اِحْمَرِرْ
نہی		لَا تَنْکَسِرْ	لَا تَسْتَنْصِرْ	لَا تَحْمَرَّ۔ لَا تَحْمَرِرْ

ان ابواب سے اسم ظرف ثلاثی مجرد کے علاوہ تمام ابواب میں اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنی دیتا ہے۔ ان ابواب سے اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آتا۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

صیغے اور معانی بتاؤ :-

صَرَّنَّا ۔ اَكْرَمْنَ ۔ مُكْرِمُوْنَ ۔ تَقَاتَلُوْا ۔ تَقَابَلَ
مُصَرِّفَانِ ۔ نُصَرِّفْنَ ۔ تُكْرِمُوْنَ ۔ تَقْتَبِلُ ۔ تَتَقَابَلُ
مُتَقَبِّلٌ ۔ مُتَقَابِلٌ ۔ تَقَابَلُوْا ۔ تَتَقَبَّلُوْنَ ۔ يُتَقَابَلُوْنَ
تَتَقَبَّلَانِ ۔ اِجْتَنَبَا ۔ اِجْتَنِبُوْا ۔ مُجْتَنِبَانِ ۔ مُجْتَنِبُوْنَ ۔
اِنْكَسَرُوْا ۔ اِنْكَسِرْنَ ۔ اِسْتَنْصَرْتُ ۔ اِسْتَنْصِرَا ۔
اِحْمَرَّتْ ۔ يُسْتَنْصَرُوْنَ ۔ مُحْمَرُّوْنَ ۔ اِحْمَرُّوْا ۔
مُسْتَنْصِرٌ ۔ اِسْتَنْصَرُوْا ۔

ذیل میں ہر ایک باب کے چند مصادر لکھے جاتے ہیں ان سے گردانیں کرو :-

(۱) إِفْعَالٌ	الاِسْلَامُ (اسلام لانا مطیع ہونا) الاِعْلَانُ (ظاہر کرنا اعلان کرنا) الاِصْلَاحُ (کسی چیز کو درست کرنا)
(۲) تَفْعِيْلٌ	اَلتَّكْذِيْبُ (جھٹلانا) اَلتَّعْلِيْمُ (سکھانا) اَلتَّبْلِيْغُ (پہونچا دینا۔ تبلیغ کرنا)
(۳) مُفَاعَلَةٌ	اَلْمُكَاتَبَةُ (آپس میں خط و کتابت کرنا) اَلْمُخَاصَمَةُ (آپس میں لڑنا) اَلْمُشَارَكَةُ (باہم شرکت کرنا)

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

(۴) تَفَعُّلٌ	اَلتَّبَسُّمُ (مسکرانا)، اَلتَّعَلُّمُ (سیکھنا)، اَلتَّقَدُّمُ (آگے بڑھنا)
(۵) تَفَاعُلٌ	اَلتَّعَارُفُ (ایک دوسرے کو پہچاننا)، اَلتَّخَاصُمُ (آپس میں جھگڑنا) اَلتَّفَاخُرُ (ایک دوسرے پر فخر کرنا)
(۶) اِفْتِعَالٌ	اَلْاِرْتِحَالُ (کوچ کرنا)، اَلْاِجْتِهَادُ (کوشش کرنا)، اَلْاِجْتِمَاعُ (جمع ہونا)
(۷) اِنْفِعَالٌ	اَلْاِنْقِلَابُ (پلٹنا)، اَلْاِنْصِرَافُ (پھرنا)، اَلْاِنْفِطَارُ (پھٹنا)
(۸) اِسْتِفْعَالٌ	اَلْاِسْتِغْفَارُ (مغفرت طلب کرنا)، اَلْاِسْتِفْسَارُ (پوچھنا)، اَلْاِسْتِحْسَانُ (کسی چیز کو اچھا سمجھنا۔
(۹) اِفْعِلَالٌ	اَلْاِخْضِرَارُ (سبز ہونا)، اَلْاِصْفِرَارُ (زرد ہونا) اَلْاِسْوِدَادُ (سیاہ ہونا)

تمت

عربی زبان و ادب کی تحصیل کیلئے ندوۃ العلماء کا

مکمل و مفید ترین نصاب

قصص النبیین

اول، دوم، سوم

مؤلفہ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی، ان تین اجزاء کی تالیف میں طالب علم کے کمسن ذہن اور بے بضاعت علم کا مصنف نے پورا لحاظ رکھا ہے اور بچوں کی متغیر و ترقی پذیر استعداد کے مطابق ان کے دماغوں میں مذہبی و صحیح زبان ادب کے ڈھانچے میں اتاری گئی ہے، اس کتاب کے تین اجزاء ہیں اور تدریجی طور پر ادب دین کی تعلیم دیتے ہیں

قیمت حصہ اول ۱۲/ دوم ۱۲/ سوم ۱۲/

القراءۃ الراشدۃ

اول، دوم، سوم

مؤلفہ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی قصص النبیین کے بعد طلباء میں ان اجزاء کے پڑھنے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے، یہ کتاب ان کو متوسط زبان و ادب سے قریب کرتی ہے، تیسرا حصہ طالب علم کو عربی زبان کے مختلف اقسام نگارش سے واقف کرتا ہے اور قدیم و دور حاضر کی زبان کو پڑھنے و سمجھنے کی استعداد پیدا کرتا ہے۔

قیمت حصہ اول ۶/ حصہ دوم ۶/ حصہ سوم ۸/

معلم الانشاء

اول، دوم، سوم

عربی زبان کے طالب علم کو جس طرح عربی زبان و ادب کے جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے اسی طرح اس کو لکھنے اور بول سکنے کی بھی احتیاج ہے۔ اس اہم ضرورت کے لئے ندوۃ العلماء نے قدیم و جدید تجربوں کی روشنی میں یہ کتاب تیار کرائی ہے جو عربی کے قواعد و مشق و انشاء کی بہتر اور مکمل طریقے سے تعلیم دیتی ہے۔

قیمت حصہ اول ۱۲/ دوم ۱۲/ سوم ۱۰/

ملنے کا پتہ

دار العلوم ندوۃ العلماء بادشاہ باغ لکھنؤ